Ontario

آپ کو کیا معلوم ہونا چاہئیے

خاندانی قانون

سے متعلق جوآنٹ ا ریومیں
ہے

یہ کتابچہ قانون سے متعلق معلومات پر مشتمل ہے جیسا کہ وہ اس وقت تھیں جب انھیں لکھا گیا تھا۔ قانون تبدیل ہوسکتا ہے۔ تازہ معلومات کےلئے وزارت اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ **www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca** کا معائنہ کیجیئے۔ یہ کتابچہ قانونی مشوروں پر مشتمل نہیں اور نہ ہی یہ وکیلوں یا دیگر ماہرین کے ماہرانہ مشوروں کا بدل ہے۔

© Queen's Printer for Ontario, 2009
وزارت اٹارنی ج نرل کی جانب سے شائع کیا گیا۔

ISBN 978-1-4249-8372-8 (PDF)

یہ ترجمہ *آنٹاریو کے خاندانی قانون کے بارے میں آپکوکیامعلوم ہوناچاہیے کا*ہے جس کی ترمیم شدہ اشاعت مارچ 2006 میں ہوئی۔

آپکو خاندانی قانون سے متعلق آنٹاریو میں کیا معلوم ہونا چاہیئے انگریزی، فرانسیسی اور دیگر زبانوں میں بھی دستیاب ہے۔

اس اشاعت کو شعبہ انصاف کینیڈا (Department of Justice Canada) کے مرکز برائے بچگان کے فنڈ برائے خاندانی انصاف کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا تھا۔

اگست 1999
مارچ 2002
ترمیم شدہ اشاعت: مارچ 2006

اس کتابچہ کے مندرجات ......

تعارف 3

I. چیزیں جو خاندانی قانون کے بارے میں آپ کو معلوم ہونی چاہئیں 5

شادی کرنا 5

ساتھ رہنا 7

علیحدہ ہونا اور ان تنازعا ت کو طے کرناجو آپ کےدرمیان ہیں 10

صلح کرانے والے سے ملاقات کرنا 12

جج سے ملاقات 14

وکیل کا انتخاب کرنا 15

عدالت میں جانا 17

طلاق لینا 19

II. آپکے قانونی حقوق اور ذمہ داریاں 20

خاندانی گھر پرٹھہرنا 20

اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنا 21

اپنے بچوں کی مالی مدد کرنا 25

اپنے جیون ساتھی کی مالی مدد کرنا 30

اپنی مالی ادائیگیوں پر عملدرآمد کروانا 33

اپنی جائیداد کو تقسیم کرنا 36

اپنے شوہریا بیوی کے انتقال کے بعد جائیداد تقسیم کرنا 45

III. گھریلو تشدد 48

بدسلوکی کا شکارہونے والوں سے متعلق قوانین 50

IV. اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا 54

تعارف

یہ کتابچہ آنٹاریو میں خاندانی قانون کے بارے میں ہے۔ یہ ایسے قوانین کے بارے میں معلومات کا حامل ہے جو ہوسکتا ہے کہ آپ پر اثر انداز ہوں اگر آپ علیحدہ ہوتے ہیں۔ ان معاملات میں آپ کے بچوں کی دیکھ بھال اور مدد، آپ اور آپ کے جیون ساتھی کی مدد اور آپ کی جائیداد کی تقسیم شامل ہے۔[1]

اہم فیصلوں کے کرنے سے پہلے آپ کو اپنے حقوق اور ذمہ داریوں کا سمجھ لینا ضروری ہے۔ خاندانی قانوں پیچیدہ ہوسکتا ہے اور ایک کتابچہ یقیناً آپ کے تمام سوالات کا جواب نہیں دے سکتا اور وہ تمام باتیں آپ کو نہینبتا سکتا جنھیں آپ کو معلوم ہونا چاہیئے ۔ بہت سارے طریقے ہیں جن کے ذریعہ آپ اپنے آپکو قانون اوراپنے اختیارات کے بارے میں آگاہ کرسکتے ہیں۔ عام طور پر آنٹاریو کے خاندانی قانون کا اطلاق یکساں طور پر ایسے جوڑوں پر ہوتا ہے جو ہم جنس یا مختلف جنس کے حامل ہیں۔

اگر آپ علیحدہ ہوچکے ہیں یا علیحدہ ہونے کا سوچ رہے ہیں تو یہ ایک بہتر مشورہ ہے کہ آپ کسی وکیل کو اپنے حالات کے متعلق بتائیں۔ وکیل آپ کو قانون سے متعلق مخصوص معلومات فراہم کرسکتا ہے اور بتا سکتا ہے کہ یہ آپ پرکس طرح اثر انداز ہوسکتا ہے۔

آپکی مقامی خاندانی عدالت بھی مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے ایک اچھی جگہ ہوسکتی ہے۔ بعض عدالتیں والدین کے لئے معلومات کے دورانیے پیش کرتی ہیں ایسے معاملات سے متعلق جو علیحدہ خاندانوں پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ تمام خاندانی عدالتوں میں خاندانی قانون کی معلومات کے مراکز موجود ہیں جو کہ معلومات اور خدمات کا وسیع دائرہ فراہم کرتے ہیں ، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- اشتہار اور دیگر تحریری مواد ایسے موضوعات پر جوعلیحدہ ہونے والے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہوں؛
- طریقہ کار کی رہنمائی؛
- معاشرہ میں موجود خدمات کی نشاندہی کرنا، جیسا کہ صل اح و مشورہ؛
- عدالت کے طریقہ کار اور عدالت کے قواعد کے بارے میں معلومات

[1] جائیداد کی تقسیم اور امدادی ادائیگیوں کے ٹیکس کے لحاظ سے اس کتابچہ میں موجود معلومات آپ پر لاگو نہیں ہوسکتیں اگرآپ وفاقی *بھارتی قانون* کے تحت ایک بھارتی رجسٹرڈ ہیں۔ مزید معلومات اس کتابچہ کی پشت پر موجود ہیں۔

صفحات
11,13 اور

- خاندانی قانون کے مسائل کے حل کے مختلف طریقوں کے بارے میں معلومات اور مشورے جس میں دونوں فریقوں میں صلح، ثالثی، باہمی خاندانی قانون اور عدالت تک جانا شامل ہے؛
اور
- قانونی معلومات اور قانونی امداد کے ایسے وکیلوں کی طرف سے مشورے جو خاندانی کا علم رکھتے ہوں

آنٹاریو میں،تین مختلف عدالتیں ہیں جوخاندانی قانون کو طے کرتی ہیں .

بعض معاشروں میں، خاندانی قانون کے مسائل انصاف کی اعلیٰ عدالت کی خاندانی عدالت (Family Court of Superior Court of Justice) کے ذریعہ طےکئے جاتے ہیں۔ یہ عدالتیں خاندانی قانون کے تمام مسائل طے کرسکتی ہیں جس میں طلاق، نگرانی ، رسائی، جائیداد کی تقسیم، گود لینا اور بچوں کی حفاظت شامل ہے۔ ان عدالتوں میں خاندانی قانون کی معلومات کے مراکز بھی موجود ہیں جو خاندانی صلح صفائی کی خدمات اور عوام کو والدین کی معلومات کے دورانئے پیش کرتے ہیں۔

دیگر معاشروں میں،خاندانی قانون کے مسائل دو علیحدہ عدالتوں میں طے کئے جاتے ہیں۔ آپکو یہ جاننا چاہیئے کہ ان میں کونس ی ان خاندانی قانون کے مسائل کو طے کرت ی ہے جنھیں آپ حل کر ا نا چاہتے ہیں:

- اگرآپ صرف طلاق لینا چاہتے ہیں یا اگر آپ طلاق لینا چاہتے ہیں اورنگرانی، رسائی اور طلاق کے ایک حصہ کے طور پر امداد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپکو ضرور انصاف کی اعلیٰ عدالت (Superior Court of Justice) تک جانا چاہیئے۔ آپ کو اس عدالت تک اس لئے بھی ضرور جانا چاہیئےاگر آپ ان مسائل کاحل چاہتے ہیں جو آپکی خاندانی جائیداد کی تقسیم سے متعلق ہیں۔
- اگرآپ طلاق نہیں چاہتے لیکن صرف امداد یا ان مسائل کے حل کے لئے ، جو آپ کے بچوں کی نگرانی یا ان تک رسائی حاصل کرنے سے متعلق ہیں ، پوچھنا چاہتے ہیں تو آپ انصاف کی اعلیٰ عدالت تک جاسکتے ہیں لیکن آپ آنٹاریو کی انصاف کی عدالت میں بھی جاسکتے ہیں۔ یہ عدالت بچوں کو گود لینے اور انکی حفاظت کے مسائل بھی سنتی ہے۔

آپ اور آپکے جیون ساتھی آپکے درمیان ان مسائل کو ذاتی ہم آہنگی، بات چیت، صلح صفائی، ثالثی یا عدالت تک لیجاکر حل کرسکتے ہیں۔ یہ کتابچہ اس طرح کے تمام اختیارات کے متعلق کچھ معلومات فراہم کرتا ہے۔

صفحہ
53 ہ

خاندانی عدالتوں اور خدمات ساتھ ہی وہ جگہیں جہاں آپ مددکے لئے کال کرسکتے ہیں یا لکھ سکتے ہیں کے متعلق مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی صفحہ 53 پر موجود عنوان " مزید معلومات کیلئے" کو دیکھئے۔

I. چیزیں جو خاندانی قانون کے بارے میں آپ کو معلوم ہونی چاہئیں

شادی کرنا

آنٹاریو میں کوئی جوڑا عوامی تقریب یا کسی مذہبی تقریب میں شادی کرسکتا ہے

جب آپ شادی کرتے ہیں تو قانون آپکویکساں معاشی شراکت کاذمہ دارٹھہراتا ہے۔ اگر آپ کی شادی ٹوٹ جاتی ہے، تو اُس جائیداد کی قیمت جو آپ نے اپنے شادی شدہ ہونے پر حاصل کی اوراس جائیداد کی قیمت میں اضافہ جو آپ اپنی شادی پر اپنے ساتھ لائے تھے مساوی بنیادپر تقسیم ہوجائیگا، آدھا آپ کے لئے اور آدھا آپ کے شوہریا بیوی کے لئے۔ اس قانون کے سلسلے میں کچھ چیزیں مستثنی ہیں۔

صفحہ 19

قانون یہ اجازت بھی دیتا ہے کہ آپ اور آپ کے شوہر یا بیوی کو یکساں حقوق حاصل ہیں کہ وہ خاندانی گھر میں رہ سکیں۔ اگر آپ علیحدہ ہوتے ہیں، تو آپ کو یہ طے کرنا ہوگا کہ کون وہاں رہائش جاری رکھے گا۔

صفحات 24

مزید یہ کہ، آنٹاریو کے خاندانی قوانین اجازت دیتے ہیں کہ آپ شادی کے ٹوٹ جانے پر اپنے اور اپنے بچوں کے لئے مالی امداد کے مستحق ہوسکتے ہیں۔

وہ جوڑے جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ قانون ان تعلقات کے لئے جو انکے درمیان ہیں موزوں نہیں تو وہ شادی کے معاہدہ میں دوسرے انتظامات کرسکتے ہیں۔

شادی کے معاہدے بہت اہم قانونی دستاویزات ہوتے ہیں۔ آپ کو اپنے فیصلہ کے متعلق بہت اچھی طرح سوچ لینا چاہیئے۔ شادی کے معاہدہ پردستخط کرنے سے پہلے کسی وکیل سے بات کریں اور مالی معلومات کا تبادلہ کریں۔

شادی کے معاہدہ میں آپ بتا سکتے ہیں جو توقع آپ ایک دوسرے سے شادی کے دوران رکھتے ہیں۔ آپ جائیداد کی فہرست بناسکتے ہیں جو آپ شادی کے موقع پر لارہے ہیں اور بتا سکتے ہیں کہ اسکی قیمت کیا ہے اور اسکا مالک کون ہے۔ آپ بالکل بتاسکتے ہیں کہ اگر آپ کی شادی ختم ہوجاتی ہے تو آپ کس طرح اپنی جائیداد کو تقسیم کریں گے۔ آپ کو اپنی جائیداد برابر تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں۔ آپ بیان کرسکتے ہیں کہ اگر آپ کی شادی ختم ہوجاتی ہے تو کس طرح امدادی رقوم ک ی ادائیگی کی جائیگی۔ آپ اپنے بچوں کی تعلیم اور مذہبی نشونما کے منصوبےبنا سکتے ہیں خواہ وہ ابھی پیدا بھی نہ ہوئے ہوں۔

کچھ چیزیں ایسی ہیں جنھیں آپ اپنے شادی کے معاہدے میں شامل نہیں کرسکتے۔ اگر آپ کی شادی ٹوٹ جائے تو آپ اپنے بچوں کی نگرانی اور ان تک رسائی کے انتظامات کے بارے میں وعدے نہیں کرسکتے۔ آ پ اس قانون کو نہیں بدل سکتے جو یہ کہتا ہے کہ ہر جیون ساتھی کو برابری کا حق ہے کہ وہ اپنے گھر میں رہیں۔

س **ہم پہلے سے شادی شدہ ہیں اور ہماری شادی کا کوئی معاہدہ نہیں ہے۔ اب ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ یہ ایک اچھا خیال ہوسکتا ہے کہ ہمارے پاس اس طرح کامعاہدہ ہو۔ کیا اس میں اب بہت دیر ہوچکی ہے؟**

ج نہیں اس میں زیادہ تاخیر نہیں ہوئی ۔ آپ شادی کرنے کے بعد بھی شادی کے معاہدہ پر دستخط کرسکتے ہیں۔ یاد رکھیئے کہ یہ تحریری ہونا چاہیئے اور اس پر آپ اور آپ کے جیون ساتھی نے ایک گواہ کے سامنے دستخط کئے ہوں اور اس نے بھی اس پر دستخط کئے ہوں۔ اگر آپ لوگ اپنا معاہدہ خود تحریر کرتے ہیں، تو آپ میں سے ہر ایک کا اپنا وکیل ہونا چاہیئے جو آپ کے اس پر دستخط کرنے سے پہلے اسکا جائزہ لے۔

س **میں چند ماہ میں شادی کرنے والی ہوں۔ میرے پاس کچھ زیادہ نہیں ہے لیکن میرے پاس چائنا سیٹ ہے جو میری والدہ کے پاس تھا جب وہ شادی شدہ تھیں۔ اس کی مالیت تقریباً $2,000 ہے۔ جب میں شادی کروں گی تو کیا چائنا سیٹ میرے شوہر کا بھی ہوجائیگا؟**

ج جی نہیں۔ چائنا سَیٹ آپ کی جائیداد ہے۔ اگر آپ کی شادی ٹوٹ جاتی ہے، تو آپ چائنا سَیٹ کو رکھ سکتی ہیں۔ لیکن اگر آپ کی شادی کے ٹوٹنے کے موقع پر چائنا سَیٹ کی قیمت میں اضافہ ہوچکا ہے تو آپ اور آپکا جیون ساتھی اس پر بڑھنے والی قیمت میں شریک ہونگے۔

اگر آپ شادی کا معاہدہ رکھتی ہیں تو اس میں کہا جاسکتا ہے کہ چائنا سَیٹ آپ کی ملکیت ہے اور اگر آپ کی شادی ٹوٹتی ہے تو آپکی شادی کے دوران چائنا سَیٹ کی قیمت میں ہونے والے کسی بھی اضافہ میں آپکے جیون ساتھی کو شریک نہیں کیا جائیگا۔

اکھٹے رہنا

اگر آپ کسی کے ساتھ بغیر شادی کئے رہتے ہیں، لوگ کہتے ہیں کہ آپ ک ا عام قانونی تعلق ہے یا آپ ا ک ٹھے رہنے والے ہیں ۔

جائیداد

عام قانون والے جوڑوں کو ویسے حقوق حاصل نہیں جیسے کہ شادی شدہ جوڑوں کو اس جائیداد میں شریک ہونے کے ہیں جس کو وہ اپنے ساتھ لائے جبکہ وہ ساتھ رہ رہے تھے۔ عام طور پر، فرنیچر، گھریلو ضروریات سے تعلق رکھنے والی چیزیں اور دوسری چیزیں اس شخص کی ملکیت ہیں جو انھیں اپنے ساتھ لایا تھا۔ کامن لاکپلز ملکیت والے جوڑوں کو یہ حق بھی حاصل نہیں کہ وہ رشتہ قائم ہونے پر جو جائیداد اپنے ساتھ لائے تھے اس کی قیمت میں ہونے والے اضافہ کو آپس میں تقسیم کرسکیں۔

اگر آپ اس جائیداد کے سلسلے میں کوئی مدد دیتے ہیں جو آپ کے جیون ساتھی کی ملکیت ہے، توممکن ہے آپکو اس کے کچھ حصہ پر حق حاصل ہو۔ جب تک کہ آپ کا جیون ساتھی اس کو لوٹانے پر راضی نہیں ہوتا، آپ کو اپنی امداد ثابت کرنے کے لئے عدالت جانا پڑے گا۔

امداد

اگر آپ ک ا عام قانونی تعلق ختم ہوجاتاہے، اور آپ کے پاس خود اپنی مدد کے لئے کافی رقم نہیں ہے، تو آپ اپنے جیون ساتھی سے امدادی رقم کے لئے کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ تین سال سے ساتھ رہ رہے ہیں، یا اگر آپ تھوڑے وقت کے لئے ساتھ رہےہیں اور آپ کے ہاں بچے کی پیدائش ہو گئی تھی یا آپ نے باہم مل کر بچہ گود لیا تھا توآپ اپنی مدد ک ا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کا جیون ساتھی انکار کرتا ہے تو آپ عدالت سے رجوع کرسکتے ہیں اور جج سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ فیصلہ کرے کہ آیا آپ کو مدد مل سکتی ہے۔

اگر آپ اور آپ کے جیون ساتھی کی اولاد ہے یا آپ نے مل کر کسی بچہ کو گود لیا تھا، تو آپ اس بچہ کی امداد کے لئے پوچھ سکتے ہیں۔ ایسے والدین ک ے بچ ے جو عام قانونی تعلق رکھتے ہوں انکو اپنے والدین سے امداد کے وہی حقوق حاصل ہیں جو کہ شادی شدہ جوڑوں کے بچوں کو حاصل ہیں۔ اگر آپ کا جیون ساتھی اس دوران جب آپ ساتھ رہتے تھے آپ کے بچوں کیساتھ اپنے بچوں جیسا سلوک کرتا ہے تو آپ بھی امداد کے لئے پوچھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کا جیون ساتھی امدادی رقم ادا نہیں کرے گا تو آپ کورٹ جاسکتے ہیں اور جج سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کے جیون ساتھی کو بچھ کے لئے امدادی رقم ادا کرنے کا حکم دے۔ امداد کے لئے رقم کا تعین *بچہ کی امداد کے لئے رہنما* کے تحت کیا گیا ہے۔

اپنےاور اپنے بچھ کے لئے امدادی حکم نامے کے ایک حصہ کے طور پر آپ اس گھر میں ٹھہرنے کے لئے بھی کہہ سکتے ہیں جس میں ساتھ رہنے کے دوران آپ شراکت دار تھے ۔ جج اسکا حکم دے سکتا ہے اگرچہ آپ گھر کے مالک نہ ہوں یا آپ کا نام لیز میں شامل نہ ہو۔ شادی شدہ جوڑ وں کے مقابلے میں یہ (قانون) مختلف ہے۔ شادی شدہ جوڑوں کو خود سے گھر میں ٹھہرنے کے لئے برابری کا حق حاصل ہے۔

اگر گھر آپ کانہیں ہے تو امداد نہ لینے کی صورت میں آپ کو یہ حق حا صل نہیں کہ آپ گھر میں ٹھہر سکیں۔

وہ جوڑے جو عام قانونی تعلق رکھتے ہیں، اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدے پر دستخط کرسکتے ہیں۔

زندگی ساتھ گزارنے کا معاہدہ ان باتوں کی وضاحت کرتا ہے جو آپ دونوں چاہتے ہیں کہ آپ کے مالی اور خاندانی انتظامات کیا ہونےچاہئیں۔ یہ وضاحت کرسکتا ہے کہ آپ کے ساتھ رہنے کے دوران جو چیزیں آپ خریدیں گے اسکا مالک کون ہے۔ یہ وضاحت کرسکتا ہے کہ اگر تعلقات ختم ہوجاتے ہیں تو کتنی امدادی رقم ادا کی جائیگی اور آپ کی جائیداد کس طرح تقسیم ہوگی۔ یہ وضاحت کرسکتا ہے کہ اگر تعلقات ختم ہوتے ہیں تو کس کو گھر چھوڑنا پڑے گا۔

یہ اس بات کی وضاحت نہیں کرسکتا کہ اگر تعلقات ختم ہوتے ہیں تو آپ کے بچے کس کی نگرانی میں رہیں گے یا ان تک کس کو رسائی حاصل ہوگی۔ آپ اسکا فیصلہ تعلقات ختم ہونے سے پہلے نہیں کرسکتے ۔

آپ دونوں کو زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدہ پرکسی گواہ کےسامنےلازماًدستخط کرنے چاہیئیں تاکہ یہ ایک قانونی دستاویز ہو جائے۔ گواہ کو بھی معاہدہ پر لازماًدستخط کرنے چاہئیں۔ جب آپ ایک دفعہ زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدہ پر دستخط کرچکیں تو جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے آپ کو اس کی پابندی ضرور کرنی چاہیئے۔ اگرآپ میں سے کوئی ایک یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آپ کو یہ معاہدہ پسند نہیں تو آپ معاہدہ کو تبدیل کرنے کے لئے بات چیت کرسکتے ہیں۔ تبدیلی کوئی بھی ہو اسکولازمی تحریرمیں ہونا چاہیئے اور(اس پر) دستخط کسی گواہ کے سامنے ہونے چاہئیں۔ اگر آپ راضی نہیں ہوسکتے اور اب آپ علیحدہ بھی ہو چکے ہیں تو آپ کو عدالت جاناچاہیئےاورجج سے اس میں تبدیلی کی درخواست کرنی چاہیئے۔

آپ میں سے ہر ایک کو مختلف وکیل سے بات کرنی چاہیئے اور زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدے پر دستخط سے پہلے مالی معلومات کا تبادلہ کرنا چاہیئے۔

س ***ہم دونوں ایک ساتھ رہ رہے ہیں اورہمارے درمیان زندگی ساتھ گزارنے کا معاہدہ نہیں ہے۔ اگر ہم میں سے کوئی انتقال کرجاتا ہے تو وہ چیزیں جن کے ہم مالک ہیں اور ہماری جمع پونجی کا کیا ہوگا؟***

ج اگر آپ کوئی وصیت کئے بغیرمرجاتے ہیں جس میں واضح بیان ہو کہ اگر آپ انتقال کرجاتے ہیں تو آپ کی جائیداد کےساتھ کیا ہوگا، ایسی صورت میں آپکی جائیداد آپکے خونی رشتہ داروں میں منتقل ہوجائیگی – مثال کےطور پر، آپ کے بچے، آپ کےوالدین یا آپکےبھائی اور بہنیں۔ آپ کی جائیداد میں حصہ کا مطالبہ کرنے کے لئے، آپکے عام قانونی تعلق والےجیون ساتھی کو یہ ثابت کرنے کے لئے عدالت جانا پڑے گا کہ اس مرد یا عورت نے اس (جائیداد) کی ادائیگی میں آپ کی مدد کی ہے۔ اس عمل میں وقت لگتا ہے اور یہ مہنگا ہے۔ اسی وجہ سے، وہ لوگ جو عام قانونی تعلق میں زندگی گزار رہے ہیں ان میں ہرایک کی وصیت ہونی چاہیئے جو بیان کرے کہ اگر ان میں سے کسی کا بھی انتقال ہوجائے تو وہ اپنی جائیداد کس کو دینا چاہتے ہیں۔

س ***جب ہم ایک دوسرے کے ساتھ رہنے لگے تو ہم وکیلوں کےپاس گئے اور ہم نے زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدے پردستخط کئے۔ ہم شادی کرنے کا فیصلہ کرچکے ہیں۔ زندگی ساتھ گزارنے کے معاہدے کا کیا ہوگا؟***

ج جب آپ شادی کرلیتے ہیں تو آپ کا زندگی ساتھ گزارنے کا معاہدہ ، شادی کا معاہدہ بن جاتا ہے۔ اگر آپ دونوں اس کو بدلنا چاہیں تو آپ ایک نئے معاہدہ پر دستخط کرسکتے ہیں۔

علیحدہ ہونا اور ان معاملات کو طے کرنا جو آپکے درمیان ہیں

آپ علیحدہ ہوتے ہیں جب ساتھ نہ رہ رہے ہوں اوراس بات کی کوئی امید نہ ہو کہ آپ دوبارہ ساتھ رہیں گے۔ جب آپ علیحدہ ہوں تو بہت سے ایسے فیصلے ہیں جو کرنا پڑتے ہیں۔

آپکو یہ طے کرنا ہوگا کہ آپ میں سے کون آپ کے گھر میں رہے گا، اہل خانہ کے اخراجات کون ادا کرے گا، کتنی مالی امداد ادا کی جائیگی، آپ اپنی جائیداد کو کس طرح تقسیم کریں گے اور آپکے بچوں کی دیکھ بھال کون کرے گا۔

آپ معاملات کو مختلف طریقوں سے حل کرسکتے ہیں۔

1. آپ ایک غیر رسمی بندوبست کرسکتے ہیں جو کہ زبانی یا تحریرمیں ہوسکتا ہے۔
2. آپ معاملات پر راضی ہوسکتے ہیں اور اپنے فیصلوں کو **علیحدگی کے معاہدے** میں لکھ سکتے ہیں۔ علیحدگی کے معاہدے پر آپ دونوں کے دستخط لازماًکسی گواہ کی موجودگی میں ہونےچاہئیں تاکہ یہ قانونی ہوجائے۔ گواہ کو بھی معاہدہ پر لازمی دستخط کرنےچاہئیں۔
3. آپ ایک صلاح کار یا ثالث کو استعمال کرسکتے ہیں۔
4. آپ باہمی خاندانی قانون کا استعمال کرسکتے ہیں۔(اگر آپ اس اختیار کو جاری رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو ضرور کسی وکیل سے رابطہ کرناچاہیئے)
5. آپ عدالت جاسکتے ہیں اور عدالت سے فیصلہ کرنے کا کہہ سکتے ہیں۔

یہ ہمیشہ بہتر ہے کہ اگر آپ دونوں آپس میں طے کرلیں کہ اپنےدرمیان معاملات کو کس طرح طے کریں گے۔ عدالت کی کاروائیاں کافی طویل اور مہنگی ہوسکتی ہیں۔ اگر آپ اور آپکا جیون ساتھی کسی معاہدہ پرنہیں پہنچتے تو ہوسکتا ہے کہ ایک صلاح کرانے والا آپ کے آپس میں بات کرنے اور ایک معاہدہ تک پہنچنے میں مدد گار ہو۔ ایک وکیل بھی ان معاملات کوحل کرنے میں آپکی مددکرسکتا ہے لیکن یاد رکھیں کہ ایک ہی وکیل آپ دونوں کی مدد نہیں کرسکتا۔

علیحد گی کے معاہدہ پر دستخط کرنا ایک بہت اہم مرحلہ ہے۔ اس لمحے کئے جانے والے فیصلے آپ اور آپکے بچوں کی باقی ماندہ زندگی پر اثر انداز ہوسکتے ہیں۔ اگر آپ میں سےکوئی بھی یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اس کو معاہدہ پسند نہیں تو آپ ایک نئے معاہدے کی بات چیت کے لئے کوشش کرسکتے ہیں۔ اگر آپ راضی نہیں ہوتے تو آپ کو عدالت جانا چاہیئے اور جج سے اس کو تبدیل کرنے کا سوال کرنا چاہیئے۔
علیحدگی کا معاہدہ ایک اقرارنامہ ہے جس کی آپ کو لازمی تعظیم کرنی چاہیئے۔ آپ کو کسی وکیل سے ، اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آپ اپنے فیصلوں کے تمام قانونی تنائج کو جانتے ہیں ، ضرور بات کرنی چاہیئے۔

آپکویہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے فیصلوں سے پہلے اپنےجیون ساتھی کے مالی معاملات کی درست معلومات کو مکمل کرسکیں۔ اس وقت تک کسی چیز پر دستخط نہ کریں جب تک آپ کو یقین نہ ہو کہ آپ کے پاس وہ تمام معلومات ہیں جن کی آپ کو ضرورت ہے۔ اس بات کا اطمینان کرلیں کہ جو کچھ لکھاگیا ہے آپ اس کو سمجھ گئے ہیں اور آپ اس سے متفق ہیں۔

قانون، علیحد گی کا معاہدہ کرنے کے بارے میں فیصلہ آپ پر چھوڑتا ہے۔ اگر آپ کے پاس تحریری اور دستخط شدہ علیحد گی کا معاہدہ نہیں ہے تو آپ کو یہ ثابت کرنے کے لئے مشکل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے کہ آپ اور آپکا جیون ساتھی اپنے معاملات کو صحیح طور پر طے کرنے کا وعدہ کرچکے تھے۔ اگر آپکا جیون ساتھی آپکے غیر رسمی معاہدہ کا احترام چھوڑ دے تو یہ ایک مسئلہ بن سکتا ہے۔

یہ آپ اور آپ کے جیون ساتھی پر ہے کہ اپنے درمیان معاملات کو طے کرنے کے لئے بہترین راستے کا انتخاب کریں۔ ایک وکیل، صلح کرانے والا یا ثالث یہ فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کرسکتے ہیں کہ آپ کے لئے کیا بہتر ہے۔

س ***مجھے ابھی پتہ چلا ہے کہ میری بیوی نے مجھے اپنی آمدنی کے متعلق صحیح نہیں بتایا جب ہم اپن ا علیحد گی ک ا معاہد ہ تیار کر رہے تھے ۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ جو رقم اس نے بتائی تھی وہ اس سے دگنا کماتی ہے۔ اب جبکہ مجھے یہ معلوم ہوچکا ہے، تو میرا خیال ہے کہ میں اسکی کافی زیادہ مالی امداد ادا کررہا ہوں۔ میں اب کیا کرسکتا ہوں؟***

ج یہ اُن حالات میں سے ایک حالت ہے جس میں آپ عدالت جاسکتے ہیں تاکہ آپ جج سے علیحدگی کا معاہدہ تبدیل کرنے کے لئے درخواست کریں۔ عام طور پر جوڑے جو کچھ اپنے علیحدگی کے معاہدے میں طے کرچکے ہوتے ہیں جج اسکو تبدیل نہیں کرتے۔ تاہم، اگر جج مرد یا عورت سمجھتے ہیں کہ کوئی فرد دیانت دار نہیں تھا اورجس وقت معاہدہ طے پایا تھا اس نے اپنی آمدنی، جائیداد، بقایاجات کے متعلق صحیح معلومات فراہم نہیں کیں تو وہ معاہدے کو تبدیل کرسکت ا ہے ۔

کامن لا کَپلز (Common Law Couples) یعنی عمومی قانون والے جوڑے

س ***ہم 11 سال سے بغیرشادی کئے رہ رہے ہیں اور ہمارا ایک بچہ ہے۔ ہمارے پاس ایک مکان اور ایک کار جوہم نے ملکر خریدی اور بہت سارا فرنیچر ہے۔ ہم مزید ساتھ نہیں رہ پارہے ہیں اور اپنا حصہ الگ کرنے کے متعلق باتیں کررہے ہیں۔ کیا ہم علیحدگی کا معاہدہ لکھ سکتے ہیں؟***

ج جی ہاں۔ عام قانون والے جوڑے علیحدگی کے معاہدے اسی طرح لکھ اوردستخط کرسکتے ہیں جس طرح شادی شدہ جوڑے کرسکتے ہیں۔ جو کچھ آپ دونوں چاہیں اپنے معاہدے میں شامل کرسکتے ہیں۔ یہ آپ دونوں کے لئے اہم ہے کہ معاہدہ پر دستخط کرنے سے پہلے مختلف وکیلوں سے ملاقات کریں۔

صلح کرانے والے سے ملاقات

صلح کرانے والے عام طور پر سماجی کارکن، وکیل، ماہرین نفسیات اور دیگر پیشہ ور لوگ ہوتے ہیں۔ جب یہ پیشہ ور لوگ خاندانی صلح کرانے والوں کی حیثیت سے کام کرتے ہیں، تو ان کی ذمہ داری ہے کہ جو آپ چاہتے ہیں وہ سنیں اور مالی ادائیگیوں، جائیداد کی تقسیم، بچوں تک رسائی، انکو اپنی نگرانی میں رکھنے یا اور طرح کے معاملات سے متعلق کسی معاہدے تک پہنچنے میں آپکی مدد کریں۔

صلح کرانے والے آپکی طرف داریاں یا آپکے لئے فیصلے نہیں کرتے۔ وہ آپکو قانونی مشورے نہیں دے سکتے۔

آپ میں سے ہر ایک کو کسی صلح کرانے والے سے ملاقات سے پہلے اپنے وکیل کوضرور بتانا چاہئیے۔ کسی صلح کرانے والے سے ملاقات سے پہلے آپ کو قانون، اپنے حقوق اور ذمہ داریاں معلوم ہونی چاہئیں۔ عام طور پر آپ کے وکیل آپ کے ساتھ صلح کرانے والے کے پاس نہیں جاتے۔

صلح کا عمل ہر ایک کے لئے مناسب نہیں، خاص طور پر ایسے معاملات میں جہاں جھگڑے اور بدسلوکیاں ہوچکی ہوں۔ اگر آپ اپنے جیون ساتھی کی جانب سے خوفزدہ ہیں یا دھمکائے گئے ہیں تو صلح کا عمل ایک اچھا خیال نہیں ہوسکتا۔

اگر آپ کو اطمینان ہے کہ آپ جو کچھ اپنے اور اپنے بچوں کے لئے چاہتے ہیں بیان کرسکتے ہیں اور یہ کہ آپ اپنے خیالات کا دفاع کرسکتے ہیں تو آپ صلح کے عمل کے لئے کوشش کرسکتے ہیں۔ یہ آپ کو ایک موقع فراہم کرے گا کہ آپ ایک تیسرے آدمی کی مدد سے معاملات طے کرسکیں۔

اگر آپ صلح کی کاروائی سے ناخوشی محسوس کرتے ہیں تو آپ اس کو کسی وقت بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ اس کے بدلے ایک وکیل آپ کے لئے بات چیت کرسکتا ہے۔ اگر معاہدہ نہیں ہوسکتا تو آپ عدالت جاسکتے ہیں اور جج سے فیصلہ کرواسکتے ہیں۔

صلح کی کاروائی کے دوران اگر آپ کوئی معاہدہ کرتے ہیں تو اس پر دستخط کرنے سے پہلے اسے کسی وکیل کو دکھانا چاہیے۔

س ***اگر صلح کا عمل کامیاب نہ ہو، تو کیا صلح کرانے والاعدالت کو بتا سکتا ہے کہ صلح کی کاروائی میں کیا کہا گیا تھا؟***

ج اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آیا آپ "علانیہ" یا "خفیہ" صلح کی کاروائی کا انتخاب کرتے ہیں۔ صلح کی کاروائی کے شروع ہونے سے پہلے آپ اور آپ کا جیون ساتھی اس کا فیصلہ کریں گے۔ **علانیہ صلح کے عمل** میں صلح کرانے والا مکمل رپورٹ لکھتا ہے کہ صلح کی کاروائی میں کیا ہوا اور ہر اس چیز کو شامل کرسکتا ہے جس کو ایک مرد یا عورت اہم سمجھتے ہوں اور وہ معلومات عدالت کو دستیاب ہو۔ **خفیہ صلح کےعمل** میں میں صلح کرانے والے کی رپورٹ صرف یہ بتاتی ہے کہ آپ کسی معاہدے پر پہنچے یا یہ کہ آپ کسی معاہدہ پر نہیں پہنچ سکے۔

س ***میں کسی صلح کرانے والے کو کس طرح تلاش کروں؟ میں کس طرح یہ جان سکتا ہوں کہ صلح کرانے والا اچھا ہے؟***

ج آپ صلح کرانے والوں کے نا م آنٹاریو کی خاندانی صلح صفائی کی ایسوسی ایشن (Ontario Association for Family Mediation) سے حاصل کرسکتے ہیں۔ اکثر وکیل بھی مقامی صلح کرانے والوں کو جانتے ہیں۔ بعض علاقوں میں صلح کرانے والے ادارے اعلیٰ انصاف کی عدالت کے خاندانی کورٹ (Superior Court of Justice Family Court) سے وابسطہ ہوتے ہیں۔ ان مقامات پر،چھوٹے موٹے مسائل کوحل کرنے کے لئے موقع پرہی مفت خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ پیچیدہ مسائل سے نمٹنے کے لئے صلاح کرانے والے ادارے ان مقامات سے ہٹ کر بھی دستیاب ہیں۔ مقام سے ہٹ کر دی جانی والی خدمات کے لئے آپکی آمدنی کے مطابق فیس وصول کی جاتی ہے۔

صفحہ 58

اب تک صلح کرانے والوں کا کوئی بھی پیشہ ور لائسنس یافتہ ادارہ نہیں ہے۔ یہ آپ پر ہے کہ کسی صلح کرانے والے مرد یا عورت سے اس کے تجربہ اور تربیت کے متعلق پوچھیں۔ اگر آپ مطمئن نہیں ہیں یا آپ کو سہولت محسوس نہیں ہوتی تو کسی دوسرے صلح کرانے والے کو تلاش کریں۔

س ***کیا صلح کا عمل مہنگا ہے؟***

ج صلح کے عمل کے معاوضے مختلف ہیں۔ کچھ علاقائی گروہ صلح کے عمل کی خدمات ایسی فیس کے بدلے فراہم کرتے ہیں جو آپکی آمدنی سے مناسبت رکھتی ہو۔ غیرسرکاری صلح کرانے والے اپنے لئے کاروبار کرتے ہیں اور انکی فیس کافی مختلف ہوسکتی ہے۔

ثالث سے ملاقات

ثالث عام طور پر وکیل، بچوں کے ماہرین نفسیات یا سابقہ جج ہوتے ہیں جو ایسے لوگوں کے لئے غیر جانبدارانہ فیصلے کرنے کا کردار ادا کرتے ہیں جو اپنے مسائل کے نتائج کے مناسب ہونے سے مطمئن نہیں ہوتے۔ صلح کرانے والوں کے برعکس، ثالث کو یہ اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ جوڑوں کے لئے جو ثالثی کے عمل پر راضی ہوں حتمی فیصلے کرسکیں ۔ سوائے خاص قسم کے حالات کے،بااختیار ثالث کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے جس کی پابندی دونوں فریقین کو لازمی کرنی ہوتی ہے۔

وکیل لوگوں کو ثالث کے پاس بھیج سکتے ہیں کیونکہ وہ کسی ایک یا ایک سے زیادہ مسائل کو بات چیت کے ذریعہ حل نہیں کرسکتے۔ مثال کے طور پر، آپ اس بات پر توراضی ہوچکے تھے کہ آپ اپنے جیون ساتھی کو مالی امداد فراہم کریں گے، لیکن اس پر نہیں کہ کتنی اور کتنے عرصے کے لئے۔ اگر آپ اور آپکا جیون ساتھی راضی ہوں تو کسی ثالث سے اسکا فیصلہ کرنے کے لئے کہہ سکتے ہیں۔

عام طور پر ثالث کے خرچ کی ادائیگی آپ اور دوسرے فرد کو ملکر کرنی ہوتی ہے۔ آپ دونوں کو کسی ثالث سے ملاقات کرنے سے پہلے اپنے وکیل کو ضرور بتانا چاہیئے۔

خاندانی قانون کے معاملات میں ثالثی بہت زیادہ عام ہوتی جارہی ہے لہذا ثالثی کرنے والے جو اس طرح کے معاملات چلاتے ہیں انکے لئے نئے ضابطوں اور نئے طریقوں کی تجویزدی گئی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ثالثی کا عمل شفاف ہے۔ آپکو یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ آیا یہ نئے ضابطے قابل عمل ہیں کیونکہ جب اس کتابچہ کی اشاعت ہوئی اس وقت تک یہ قانون کا حصہ نہیں بنے تھے۔

جب تبدیلیاں عمل میں آجائیں گی، تو ثالثی کرنے والوں کو اپنے فیصلے کینیڈا کے قوانین کے مطابق کرنے پڑیں گے تاکہ انکے فیصلے مؤثر ہوسکیں۔ آپ اور آپکے جیون ساتھی کو مسائل سامنے آنے کے بعد، نہ یہ کہ برسوں پہلے ہی سے شادی یا ساتھ رہنے کے معاہدے میں، ثالثی کے لئے راضی ہونا ہوگا۔ مزید یہ کہ، ثالثی کا عمل شروع کرنے سے پہلے آپ اور آپکے جیون ساتھی ہر ایک کو اپنے وکیل سے مشورہ کرنا چاہیئے۔ ثالثی کرنے والوں کے نئے قوانین اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ انھیں اس بات کی تربیت حاصل ہے کہ وہ گھریلو جھگڑوں کو سمجھتے ہیں اور یہ کہ وہ ثالثی کی کاروائیوں کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔

وکیل کا انتخاب

اگر آپ اپنے خاندانی قانون کے مسائل حل کرنے میں مدد کے لئے کسی وکیل کو تلاش کررہے ہیں تو کسی ایسے کو ڈھونڈیں جس کو خاندانی قانون کے کام کرنے کا تجربہ ہو۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کے ذریعے کسی وکیل کا نام حاصل کرسکیں۔ آپ لائیرریفرَل سروس کو کسی وکیل کا نام حاصل کرنے کے لئے کال کرسکتے ہیں جو آپ کو ایک آدھ گھنٹے مفت مشورے فراہم کرے گا۔ اگر آپ کی آمدنی مختصر ہےیا آپ سماجی مددلے رہے ہیں تو آپ قانونی امداد کے حقدار ہوسکتے ہیں۔ قانونی امداد آپ کے کچھ یا تمام قانونی اخراجات ادا کرنے میں مدد کرسکتی ہے۔ آپ کے علاقے میں قانونی امداد کے لئے آنٹاریو آفس کا نمبر ٹیلی فون ڈائریکٹری میں موجود ہے۔ اگر آپ قانونی امداد کے لئے درخواست دیتے ہیں تو آپ کو اپنی آمدنی، بقایاجات اور جائیداد کا ثبوت فراہم کرنا ہوگا۔ اگر آپ برسر روزگار ہوں تو آپ کو اپنے وکیل کے اخراجات کا کچھ حصہ یا تمام ادا کرنے کے لئے رضا مند ہونا ہوگا۔

صفحہ 58

صفحہ 58

آپکا وکیل آپکو قانون کے متعلق بتا سکتا ہے اور علاقے میں موجود ان اداروں کے بارے میں آپ کوبتا سکتا ہے جو آپکے مدد گارہوسکتے ہیں۔

آپ وکیل سے جو بات چیت کرتے ہیں وہ راز میں ہوتی ہیں۔ آپکا وکیل آپکی اجازت کے بغیر دوسروں کو نہیں بتا سکتا کہ آپ کیا بیان کرچکے ہیں۔

اگر آپ اپنے مقدمہ سے متعلق وکیل کے کام کے طریقہ کار سے مطمئن نہیں تو آپ کو اس سے یہ کہنےکا حق حاصل ہے۔ اس پر اپنے وکیل سے بات کریں۔آپ کا وکیل آپ ہی کے لئے کام کررہا ہے۔

س ***شادی کے سات سال بعد ہم نے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ہم نے طے کرلیا ہے کہ ہم کس طرح اپنے فرنیچر اور گھریلو استعمال کی چیزوں کو تقسیم کریں گے۔ ہماری کوئی اولاد نہیں ہے۔ کیا ہمیں ضرورت ہے کہ ہم کسی وکیل سے ملاقات کریں؟***

ج جی ہاں، آپ میں سے ہر ایک کو الگ الگ وکیل سے ملاقات کرنی چاہئیے، اب اس کی ضرورت تو نظر نہیں آتی، مگر یہ آپ کو آئندہ آنے والے مسائل سے محفوظ رکھے گا۔

آپکا وکیل آپکے مفادات کو دیکھ سکتا ہےاور ان چیزوں کے متعلق آپ کو بتا سکتا ہے جو ہوسکتا ہے آپ نے نہ سوچی ہوں (جیسے پینشن کے حقوق یا ٹیکس) اور اس بات کو یقینی بناسکتا ہے کہ جس کیلئے آپ رضا مند ہورہے ہیں آپ اس کو سمجھ چکے ہیں۔

س ***میرے شوہر کی نوکری بہت اچھی ہے اور وہ بہت اچھی تنخواہ حاصل کرتے ہیں۔ میں گزشتہ 10سالوں سے گھر پر تین بچوں کی دیکھ بھال کررہی ہوں۔ میرے پاس وکیل کو دینے کے لئے کچھ رقم نہیں۔ میں کیا کرسکتی ہوں؟***

ج آپ کو اپنے علاقے کے قانونی امداد کے آفس کال کرنی چاہیئے۔ آپ قانونی امداد حاصل کرنے میں کامیاب ہوسکتی ہیں کیونکہ آپ وکیل کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتیں۔ اگرچہ آپ مستقبل میں اپنے شوہر سے رقم یا جائیداد حاصل کریں گی لیکن اب بھی آپ اس صورت میں قانونی امداد حاصل کرسکتی ہیں اس شرط پر کہ جب آپ کو اپنے شوہر کی طرف سےرقم ملی گی تو آپ قانونی امداد لوٹادیں گی۔

س ***میرے جیون ساتھی نے میرے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔ میں جانتی ہوں کہ میں علیحدہ ہوجاؤں گی لیکن میں اس وقت وکیل کے پاس نہیں جاسکتی ا اور اسکے اخراجات برداشت نہیں کرسکتی۔ میں کس طرح قانونی مشورہ حاصل کرسکتی ہوں؟***

ج اگر آپ کے ساتھ بد سلوکی کی گئی ہے، تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ آنٹاریو کے قانونی امداد کے ذریعے فوری قانونی خدمات طلب کریں۔ آپ کسی وکیل سے دو گھنٹے مفت بات کرسکتی ہیں۔ خواتین کی پناہ گاہ، قانونی امداد کا دفتر یا علاقہ کا قانونی کلینک آپ کو بتا سکتے ہیں کہ آپ کس طرح یہ مفت قانونی خدمت حاصل کرسکتے ہیں۔

صفحا
58 ت

عدالت جانا

اگر آپ اور آپ کا جیون ساتھی راضی نہیں ہوسکتے کہ کس طرح آپس کے معاملات طے کئے جائیں تو آپ عدالت جاسکتے ہیں اور جج سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کا فیصلہ کرے۔

بعض اوقات آپ ہر چیز کے لئے راضی ہوجاتے ہیں سوائے ایک چیز کے، جیسے بچوں کو نگرانی میں رکھنا یا یہ کہ خاندانی گھر کے ساتھ کیا ہوگا۔ آپ عدالت جاسکتے ہیں اوراس سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کےلئے اسی ایک چیز کا فیصلہ کرے۔

بچوں اور مالی امداد سے متعلق بہت سے فیصلے بہت جلد کرنا ہوتے ہیں۔ اگر آپ نہ سمجھ سکیں کہ فوری طور پر کیا کیا جائے، تو آپ عدالت سے **عارضی حکم نامے** کا سوال کرسکتے ہیں۔ یہ حکم نامہ بچوں کو نگرانی میں رکھنے، ان تک رسائی، کون خاندانی گھرمیں قیام کرے گا اور کتنی مالی امداد فراہم کی جائیگی، جیسے معاملات پرمشتمل ہوسکتا ہے۔

جب تک عدالت کوئی اور حکم نہیں کرتی، عارضی حکم نامہ مؤثر رہے گا یہاں تک کہ عدالت آپ کے مقدمے کو پوری طرح سننے میں وقت لگائے۔ اس کے بعد عدالت حتمی فیصلہ کرے گی۔

بہت سارے مقدمات میں،عدالت **مقدمے کی کانفرنس** یا **ہم آہنگی کی کانفرنس** کا انعقاد کرتی ہے۔ اگر آپ کو اپنے مقدمہ میں موجود معاملات پر بات چیت کرنے کے لئے کسی جج سے ملاقات کے لئے پیش کیا جائے تو یہ کانفرنسیں آپ اور آپ کے جیون ساتھی، اور/یا آپکے وکیل کے لئے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ اگر آپ نے پہلے کسی صلح کرانے والے سے ملاقات نہیں کی ہے تو ہوسکتا ہے کہ جج آپکو اسکی منظوری دے۔ بعض اوقات، جج (مرد یا عورت) اپنی رائے دیں گے کہ جو کچھ مقدمہ کی کاروائی میں وہ سن رہا ہے اس کے مطابق فیصلہ کس طرح کا ہوسکتا ہے۔ جج کی رائے آپ کے مقدمہ میں موجود معاملات کا فیصلہ نہیں کرے گی۔ تاہم ہوسکتا ہے کہ یہ آپکو اپنے جیون ساتھی کے ساتھ کسی معاہدہ تک پہنچنے میں مدد کرے۔ اگرچہ آپ تمام معاملات پر راضی نہ ہوں لیکن چند معاملات پر آپ رضا مند ہوسکتے ہیں۔

س ***ہم اس بات پر راضی نہیں ہوسکتے کہ ہمارے بچے کس کی نگرانی میں رہیں گے۔ کیا جب ہم عدالت جائیں گے تو بچوں کو بھی جانا پڑے گا؟***

ج جج آپ دونوں سے بچوں کی ضروریات اور ان سے آپ کی رشتہ داری کے متعلق معلومات طلب کرے گا۔ جج عام طور پر اس بات سے پرہیز کرتے ہیں کہ بچے مقدمات میں شہادت دیں۔ زیادہ امید یہی ہےکہ جج **تشخیص** کے لئے سوال کرےگا۔

تشخیص کسی بھی شخص مثلاً سماجی کارکن، ماہر نفسیات یا دماغی علاج کے ماہرفرد کا کیا ہوا آپکے خاندانی حالات کا تفصیلی جائزہ ہے۔ وہ آدمی جو تشخیص

بعض مقدمات میں ہوسکتا کہ جج بچوں کے وکیل سے کہے کہ وہ تحقیقات کا بندوبست کرے اور سفارشات کے ساتھ دوبارہ عدالت کو اطلاع کرے۔ بچوں کا وکیل کسی طبی تحقیقات کرنے والے کو تحقیقات کرنے کی ذمہ داری دےسکتا ہے۔ طبی تحقیقات کرنے والا بچوں، والدین اور دوسرے لوگوں سے ملاقات کرسکتا ہے۔

صفحہ 53

اگرعدالت اس بات کو محسوس کرے کہ عدالتی کاروائی کے دوران بچوں کا علیحدہ وکیل ہونا انکے لئے فائدہ مند ہوگا، تو اس صورت میں عدالت بچوں کے وکیل سے کہہ سکتی ہے کہ وہ کسی ایسے وکیل کو فراہم کرے جو عدالت میں آپ کے بچوں کے مفادات کی نمائندگی کرے۔

س ***کیا مجھےعدالت جانے کے لئے کسی وکیل کی ضرورت ہے؟***

ج جی نہیں آپ کسی وکیل کے بغیر بھی عدالت جا سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ عدالت ک ی تمام مناسب دستاویزات کو مکمل اور فائل کرنے کے ذمہ دارہونگے۔ ان فارموں کو مکمل کرنے کے بارے میں آپ کو عدالت کے خاندانی قانون کے معلوماتی مرکز سے کچھ معلومات مل سکتی ہیں۔ آپ عدالت کے عملے سے طریقہ کار سے متعلق کسی بھی رہنمائی کے لئے کہہ سکتے ہیں جو آپ کیلئے مدد گار ہوں۔جج کےسامنے آپکو اپنے لئے خود ہی بولنا ہوگا۔

بعض عدالتوں میں ایسے وکیل ہوتےہیں جو کہ ڈیوٹی کونسل کہلاتے ہیں۔ قانونی مدد ایسے وکیل ان لوگوں کے لئےبغیر قیمت فراہم کرت ی ہے جن کی آمدنی کم ہو۔ ان کا کام لوگوں کے سوالات کا جواب دینا اور عدالت کی مدد کرنا ہے۔ وہ آپکو قانون سے متعلق کچھ معلومات دے سکتے ہیں۔ بعض مقدمات میں ڈیوٹی کونسل عدالت میں آپ کی جگہ پر بول سکتے ہیں اور تصفیے کی بات چیت کرنے میں آپکی مدد کرسکتے ہیں۔

طلاق لینا

علیحدگی کے معاہدے اورعدالت کے احکامات جب آپ علیحدہ ہوتے ہیں تو آپکے خاندانی مسائل کو حل کرتے ہیں لیکن قانونی لحاظ سے یہ شادی کو ختم نہیں کرتے۔ اس کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ طلاق لی جائے۔ صرف عدالت ہی آپ کو طلاق دے سکتی ہے۔

آپ طلاق اس صورت میں لے سکتے ہیں کہ آپ اپنی شادی کا ختم ہونا ثابت کردیں۔ آپ اسکو یہ ظاہر کرکے ثابت کرسکتے ہیں کہ آپ ایک سال سے علیحدہ ہوچکے ہیں، یا یہ کہ آپ کا شوہر یا بیوی کسی دوسرے کے ساتھ جنسی تعلقات رکھتے ہیں، یا یہ کہ آپ کے شوہر یا بیوی نے جسمانی یا ذہنی طور پر آپ کے ساتھ ظلم کیا ہے۔

اگر آپ اپنی طلاق کی شرائط پر راضی نہیں ہوسکتے تو آپ عدالت جاسکتے ہیں اور عدالت سے فیصلہ کرواسکتے ہیں۔ اگر آپ راضی ہیں تو آپ اپنے معاہدے کو عدالت میں فائل کرواسکتے ہیں۔ اس صورت میں، امکان یہی ہے کہ آپ کو جج کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جب آپ کی طلاق ہوجائے تو آپ دوبارہ شادی کرسکتے ہیں۔

س ***ہم پانچ سال سے علیحدہ رہ رہے ہیں اور جس طریقے پر ہمارا علیحدگی کا معاہدہ جاری ہے اس پر خوش ہیں۔ میں اب طلاق لینا چاہتی ہوں۔ کیا میں خود سے کاغذی کاروائی کرسکتی ہوں؟***

ج جی ہاں، پھربھی یہ ایک بہتر مشورہ ہے کہ پہلے کسی وکیل سے یہ یقینی بنا نے کے لئے بات کرلیں کہ آپ طلاق لینے کے تمام نتائج کو سمجھتے ہیں۔ آپکا وکیل آپکو مالی امداد، ٹیکس، پنشن اور دیگر معاملات پر مشورہ دے سکتا ہے۔

II. آپکے قانونی حقوق اور ذمہ داریاں

خاندانی گھر میں رہنا

خاندانی گھر ایک خاص جگہ ہے۔ یہ وہ ہے جہاں آپ رہتے ہیں اور جہاں آپکے بچے سب سے زیادہ سکون محسوس کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنے گھر کے مالک ہیں، تو ہوسکتا ہے کہ یہ مہنگی ترین اور قیمتی ترین چیز ہو جس کے آپ مالک ہیں۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو آپ دونوں کو برابر حق حاصل ہے کہ آپ اپنے گھر میں ٹھہریں جب تک کہ کوئی جج یہ فیصلہ نہ کرے کہ آپ میں سے کسی ایک کو گھر چھوڑنا ہے۔

جیسا کہ آپ دونوں کو اپنے گھر میں قیام کا حق حاصل ہے، آپ میں سے کوئی بھی اس کودوسرے کی اجازت کے بغیرآگے ذیلی کرایہ پرنہیں دے سکتا، کرایہ پر نہیں دے سکتا، اس کو بیچ نہیں سکتا یا اسکو گروی نہیں رکھ سکتا۔ یہ صحیح ہے خواہ اس کی لیز آپ میں سے کسی ایک کے نام پر ہے یا آپ میں سے کوئی ایک اس کا مالک ہے۔

جب آپ علیحدہ ہوں تو آپ دونوں خاندانی گھر میں ٹھہرنے کی خواہش کرسکتے ہیں۔ اگر آپ اس پر راضی نہیں ہوتے کہ کون گھر میں ٹھہرے گا، تو آپ کسی وکیل، صلح کرانے والے یا بااختیار ثالث کو استعمال کرسکتے ہیں کہ وہ فیصلہ کرنے میں آپکی مدد کرے یا ہوسکتا ہے کہ آپ کو عدالت جانا پڑے تاکہ عدالت فیصلہ کرے کہ کون اس میں ٹھہر سکتا ہے۔

ہوسکتا ہے کہ علیحدگی کے بعد آپ میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں ہوگا کہ اپنے مکان میں ٹھہرنا برداشت کرسکے۔

اگر آپ کے بچے ہیں، تو وہ شخص جس کے قبضے میں بچے ہیں اسی کے زیادہ امکان ہیں کہ وہ خاندانی گھر میں بچوں کے ساتھ ٹھہر سکے۔ یہ بچوں کے لئے مددگار ہوگا کہ وہ اسی جگہ اور قرب و جوار میں اپنی نئی گھریلو صورت حال کے مطابق آراستہ ہو سکینجس کو وہ پہلےہی سے جانتے ہیں۔

عمومی قانون والے جوڑے

س ***ہمارے ایک ساتھ رہنے سے پہلے، میں ایک گھر کا مالک تھا۔ گھر ابھی بھی میرے نام ہے اور میں اب بھی اس کا کرایہ(Mortgage) ادا کررہا ہوں۔ مَیری اسکی مرمت اور رکھ رکھاؤکے لیےخرچ کرتی ہے۔ اگر ہم جدا ہوجاتے ہیں، تو کیا وہ گھر میں ٹھہرنے کا حق رکھتی ہے؟***

ج ہوسکتا ہے۔ اگر جج حکم کرتا ہے کہ آپ مَیری یا اپنے بچوں کو مالی امداد فراہم کریں تو جج اس بات کا فیصلہ بھی کرسکتا ہے کہ مَیری گھر میں ٹھہر سکتی ہے۔ اس کی کوئی اہمیت نہیں کہ گھر کس کا ہے۔ مَیری آپ سے اس بات کا مطالبہ بھی کرسکتی ہے کہ اس نے گھر کی مرمت اور رکھ رکھاؤ کے لئے جو رقم خرچ کی ہے آپ اسے واپس کریں۔ یاد رکھیں اگر آپ اور مَیری شادی کرتے ہیں تو آپ کے حقوق بدل جاتے ہیں۔

اپنے بچوں کی دیکھ بھال

والدین اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ہیں۔ جب کسی خاندان کے افراد ساتھ رہتے ہیں تو والدین میں سے دونوں اپنے بچوں کی نشونما، تعلیم اور روزمرہ زندگی کی ذمہ داریوں کو مل کر نبھاتے ہیں۔ ایسا اس صورت میں بھی ہے کہ آیا والدین شادی شدہ ہیں یا نہیں۔

جب آپ علیحدہ ہوتے ہیں توآپ کو اپنے بچوں کی دیکھ بھال کا بندوبست کرنا ہوتا ہے۔ ان کو رہنے کےلئے جگہ ، غذا اور کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ اہم یہ کہ انکو پیار و محبت اور سرپرستی کی ضرورت کا احساس ہوتا ہے اگرچہ والدین انکے ساتھ نہ رہتے ہوں۔

سب سے زیادہ اہم کام جو آپ کرسکتے ہیں وہ یہ کہ آپ مل کر منصوبہ بندی کریں کہ آپ کے علیحدہ ہونے کے بعد آپ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کس طرح کریں گے۔

اگر آپ مل کر یہ معاملات طے کرسکتے ہیں تو آپ اپنے انتظامات کو **والدین کی ذمہ داریوں کے منصوبے** میں لکھ سکتے ہیں۔ والدین کی ذمہ داریوں کے منصوبے میں یہ شامل ہوسکتا ہے کہ والدین میں سے کون کس وقت بچوں کے ساتھ وقت گزارے گا اور ان کے متعلق اہم فیصلے کون کرے گا۔ والدین کی ذمہ داریوں کا منصوبہ آپ دونوں کےدرمیان ایک غیر رسمی معاہدہ یا آپکے علیحدگی کے معاہدے کا حصہ یا عدالت کا حکم ہوسکتا ہے۔ اگر یہ انتظامات غیر رسمی ہوں تو ان کےلئے مجبور کرنا مشکل ہوتا ہے۔

اگر آپ اس بات پر رضا مند نہ ہوسکیں کہ بچے کس کی نگرانی میں رہیں گے تو آپ کسی جج سے فیصلہ کروانے کے لئے عدالت جاسکتے ہیں۔ جج ہوسکتا ہے کہ کسی طبی تحقیقات کرنے والے، سماجی کارکن، ماہر نفسیات یا دماغی علاج کے ماہر افراد کے ذریعے **تشخیص** کی ہدایت کرے۔ وہ شخص آپ میں ہر ایک سے، بچوں سے اور بعض اوقات دوسرے افراد سے بات کرے گا۔ وہ مرد یا عورت عدالت کو ایک رپورٹ لکھے گا جس میں سفارش کی گئی ہوگی کہ بچوں کو کہاں رہنا چاہیئے اور کب وہ اپنے والدین میں سے اس سے ملاقات کریں گے جس کے قبضے میں وہ نہیں ہیں۔

جس وقت جج نگرانی سے متعلق فیصلہ کررہا ہو اس وقت اسکو صرف بچوں کے بہترین فائدے کے بارے میں لازمی سوچنا چا ہیئے۔ اگرکبھی بھی آپ کے جیون ساتھی نے آپ اور کسی بچے کے ساتھ سخت مزاجی اوربد زبا نی کی ہو تو جج کو اسکے متعلق معلوم ہونا چاہیئے کیونکہ قانون مطالبہ کرتا ہے کہ جج اس معاملے پر غورکرے۔ جج عدالت میں سنی گئی تمام معلومات کا جائزہ لیگا اور اس بات کو پیش نظر رکھے گا کہ بچے اِس وقت کہاں رہ رہے ہیں۔ اگر وہ کچھ عرصے سے والدین میں سے صرف ایک کے ساتھ رہ رہے ہیں اور معاملات اچھے جارہے ہیں تو ہوسکتا ہے کہ جج اسکو تبدیل کرنا نہ چاہے۔

نگرانی: اگر آپ کا علیحدگی کا معاہدہ یا عدالت کا حکم آپ کو بچوں کی حفاظت کی ذمہ داری دیتے ہیں تو بچے آپ کے ساتھ رہیں گے۔ آپ کو ان کی دیکھ بھال، انکی تعلیم، انکی دینی تعلیمات اورانکی خوش حالی سے متعلق فیصلے کرنے کا اختیار ہے جب تک کے معاہدے یا عدالت کا حکم کچھ اور بیان نہ کرے۔

مشترکہ نگرانی: وہ والدین جو اپنے بچوں کی مشترکہ حفاظت کرتے ہیں انکو اپنے بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق فیصلے مل کر کرنے کا حق ہوتا ہے۔ بچے آدھا وقت والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ اور آدھا دوسرے کے ساتھ گزار سکتے ہیں یا بہ نسبت دوسرے کے زیادہ وقت اپنے والدین میں سے اسکے ساتھ؛ جس کے پاس وہ رہ رہے ہیں؛ گزار سکتے ہیں۔ بچوں سے متعلق فیصلے کرنے میں دونوں والدین شامل ہوتے ہیں۔ مشترکہ حفاظت پرعمل کرنے کے لئے، والدین کو ایک دوسرے سے رابطہ رکھنا چاہیئے یا اگرچہ وہ ساتھ نہ رہ رہے ہوں تب بھی آپس میں تعاون کرنا چاہیئے۔

رسائی: اگر آپ کےبچے آپ کی نگرانی میں نہیں تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ ان کے ساتھ وقت گزار سکیں جب تک عدالت اس بات کا فیصلہ نہ کرے کہ یہ اُن کے بہترین مفاد میں نہیں۔ ملاقات کے انتظامات کو والدین کی ذمہ داریوں کے منصوبے، علیحدگی کے معاہدے یا عدالت کے حکم نامے میں تفصیل سے لکھا جاسکتا ہے۔ منصوبہ، معاہدہ یا حکم نامہ مثال کے طور پر یہ بیان کرسکتا ہے کہ بچے ہردوسرے ہفتے کے اختتام پر آپ کےساتھ رہیں گے۔

یا، آپکے رسائی کے انتظامات غیر طے شدہ ہوسکتے ہیں، جس میں آپ دوسرے سرپرست کے ساتھ مل کر زیادہ لچک دار انداز میں بندوبست کرسکتے ہیں ۔ رسائی کے اس طرح کے انتظامات کسی پرٹھونسنامشکل ہوتا ہے۔

آپکو اپنے بچوں کی صحت، تعلیم اور عام حالات سے متعلق معلومات حاصل کرنے کا بھی حق ہے۔ آپکو ان سے متعلق فیصلہ کرنے میں فریق بننے کا حق حاصل نہیں جب تک آپکے پاس اپنے بچوں کی مشترکہ نگرانی نہ ہو یا آپکے علیحدگی کے معاہدے یا عدالت کے حکم نامے میں یہ بیان نہ کیا گیا ہو کہ آپ مل کر فیصلے کیا کریں گے۔

عدالت بچوں تک آپ کی رسائی کو مسترد کرسکتی ہےاگر اس بات کا خوف ہو کہ آپ ان کو نقصان پہنچائیں گے یا والدین میں سے جس کے قبضہ میں وہ ہیں آپ اسکو تکلیف دیں گے یا یہ خوف ہو کہ والدین میں سے جس کے قبضہ میں وہ ہیں آپ بچے اسکو واپس نہیں کریں گے۔

زیرنگرانی رسائی (Supervised Access): جہاں کہیں بھی بچوں اور/ یا سرپرست کی حفاظت کے مسائل ہوتے ہیں تو اس صورت میں والدین آپس میں طے کرسکتے ہیں یا عدالت ہدایت کرسکتی ہے کہ بچوں سے ملاقات کیلئے رسائی کی نگرانی ہونی چاہیئے۔ جس کا مطلب یہ ہے جب بھی آپ بچوں سے ملاقات کریں گے تو وہاں کوئی اور بھی موجود ہوگا۔ بعض اوقات والدین کسی دوست یا رشتہ دارپررضا مند ہوسکتے ہیں جو ملاقاتوں کی نگرانی کرسکے۔ والدین کسی پیشہ ور جیسا کہ کسی سماجی کارکن کو ملاقاتوں کی نگرانی کے لئے ادائیگی بھی کرسکتے ہیں ۔ آنٹاریو کے اندر بہت سے علاقوں میں، گورنمنٹ کی امداد سے چلنے والے رسائی کی نگرانی کرنے والےمراکز (Supervised Access Centres) موجود ہیں جہاں پر تربیت یافتہ ماہرین اور رضا کاروں کا عملہ موجود ہے۔ رسائی کی نگرانی کرنے والےمراکز (Supervised Access Centre) کے عملے کے انتظامات کے تحت، خاندان زیر نگرانی ملاقاتوں یا رسائی کی ملاقاتوں کے لئے بچوں کو زیر نگرانی اتارنے اور/ یا لینے کے لئے مرکز جاسکتے ہیں۔

صفحہ 59

نگرانی اور رسائی کے احکامات کانفاذ

اگر نگرانی اور رسائی کے لئے عدالت کے احکامات کی پابندی نہیں کی جارہی تو آپ عدالت سے بذریعہ طاقت حکم پر عمل کرانے کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔ عدالت کوشش کرسکتی ہے کہ بچوں تک رسائی اور انکو قبضہ میں رکھنے کے لئے جو انتظامات کئے گئے ہیں والدین اس کی پابندی کریں۔ عدالت والدین کو صورت حال بتانے کے لئےعدالت میں بلاسکتی ہے۔ اگر عدالت مطمئن ہو کہ بغیر کسی مناسب وجہ کے رسائی ممکن نہیں ہورہی تو والدین میں سے جس کے قبضہ میں بچے ہیں عدالت اس پر جرمانہ کرسکتی ہے یا اسکو جیل بھی بھیج سکتی ہے۔ اگر رسائی اور قبضہ کے بندوبست سے متعلق مسائل سنجیدہ ہوں تو عدالت ان انتظامات کو تبدیل کرسکتی ہے۔

آپ عدالت سے رسائی اور قبضہ کے ان انتظامات پر جو علیحدگی کے معاہدے میں طے کئے گئے بذریعہ طاقت عمل کروانے کا مطالبہ بھی کرسکتے ہیں۔

س ***ہمارا علیحدگی کا معاہدہ بیان کرتا ہے کہ ہمارے بچے میری بیوی کی نگرانی میں رہیں گے اور مجھے ان تک رسائی حاصل ہوگی۔ میرا یہ خیال نہیں کہ میری بیوی میرے بچوں کی بہترین دیکھ بھال کررہی ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ بچے میرے ساتھ زیادہ اچھی طرح رہیں گے۔ کیا ہمارا علیحدگی کا معاہدہ تبدیل ہوسکتا ہے؟***

ج ہوسکتا ہے۔ آپ اپنے جیون ساتھی کے ساتھ علیحدگی کا نیا معاہدہ کرسکتے ہیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو، تو آپ عدالت جاسکتے ہیں اور عدالت سے مطالبہ کرسکتے ہیں کہ وہ آپ کے بچوں کو آپ کی نگرانی میں دے دے۔ عدالت علیحدگی کے معاہدے میں نگرانی اور رسائی کے انتظامات کو تبدیل کرسکتی ہےاگر وہ یہ سمجھے کہ کسی تبدیلی کا کرنا بچوں کے بہترین مفاد میں ہوگا۔

س ***جب پچھلے سال میں اور میرا جیون ساتھی جُدا ہوئے تو میں گھر میں ٹھہرا رہا۔ بچے میرے ساتھ ہیں اور اپنے والدین میں دوسرے فرد سے بھی کبھی کبھار ملاقات کرتے ہیں۔ کیا مجھے اپنے بچوں کی قانونی نگرانی حاصل ہے؟***

ج اس وقت، جو نگرانی آپ کو حاصل ہے یہ وہ ہے جسے حقیقی نگرانی کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دراصل آپ کو اپنے بچوں کی نگرانی حاصل ہے اور آپ انکی دیکھ بھال اورنشو نما سے متعلق فیصلے کررہے ہیں بالکل ایسے جیسے آپ کو قانونی نگرانی حاصل ہو۔ آپکے جیون ساتھی نے اس نگرانی کو قبول کرلیا ہے۔ اس بات کاامکان بہت کم ہے کہ عدالت آپ کے موجودہ حالات میں کچھ تبدیلی کرے۔

لیکن پھر بھی، یہ آپ کے لئے بہت مشکل ہوگاکہ آپ اپنی نگرانی کے حقوق کانفاذکریں اگر آپ نےانھیں واضح طور پر عدالت کے حکم نامے یا معاہدے میں طے نہیں کیا ہے، خصوصاً اگر آپ اور آ پکا جیون ساتھی عدم اعتماد کااظہارکرتے ہیں اس پر جو نگرانی کےمعاہدے میں انجام پایا تھا۔

جب آپ اور آپ کا جیون ساتھی علیحدگی کے معاہدے پرجو یہ بیان کرتا ہو کہ آپکو نگرانی حاصل ہے دستخط کریں یا عدالت کہے کہ آپ ایسا کریں تو آپ کو قانونی نگرانی مل جائیگی ۔

س ***عدالت میں بہت ساری بحث اور کافی وقت لگانے کے بعد میں نے عدالت سے اپنے بچوں کواپنی نگرانی میں رکھنے کا حکم نامہ حاصل کیا۔ انکے والد کو رسائی حاصل ہے۔ جس کا خاندان کینیڈا سے باہر رہتا ہے۔ مجھے خوف ہے کہ کہیں وہ بچوں کو اپنے ساتھ نہ لے جائے اور اپنے خاندانی گھر چلا جائے اور پھر میں ان بچوں کو کبھی نہ دیکھ سکوں۔ میں کیا کرسکتی ہوں؟***

ج اگر آپ کا شوہربچوں کو آپ سے دور لیجاتا ہے تو وہ ایک بڑے جرم کا ارتکاب کرنے والاہے۔ پولیس اسکو گرفتار کرسکتی ہے اور اسکے خلاف بچوں کو اغواء کرن ے کا مقدمہ درج کرسکتی ہے۔اس وقت آپ ایسے بہت سے کام کرسکتی ہیں جو بچوں کے ساتھ اسکے کینیڈا سے باہر نکلنے کو مشکل بنادیں گے۔ بین الاقوامی قوانین موجود ہیں جوبچوں کو کئی ممالک سے واپس لانے کے لئے مدد گار ہیں۔ کسی وکیل کو یہ بتائیں۔

صفحہ 54

اگر آپ سمجھتی ہیں کہ کسی بھی وقت بچے ملک سے باہر لیجائے جاسکتے ہیں تو فوراً پولیس کو اطلاع کریں۔

اپنے بچوں کی مالی مدد کرنا

دونوں والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی مالی مدد کریں۔ انھیں یہ ذمہ داری مل کر ادا کرنی ہوتی ہے جبکہ وہ ساتھ رہ رہے ہوتے ہیں اور انکے علیحدہ ہونے کے بعد بھی انھیں اسے جاری رکھنا ہوتا ہے۔ اس ذمہ داری کا اطلاق تمام والدین پر ہوتا ہے، اس سے قطع نظ ر آیا کہ وہ شادی شدہ تھے، ساتھ رہ رہے ہیں یا کبھی بھی ساتھ نہیں رہے تھے۔

والدین میں سے جس ک ی نگرانی میں بچے ہیں اس کو انکا خیال رکھنا ہوتا ہے وہ انکے لئے کھانے کی اشیاء اور کپڑے خریدے، انکی تفریحات اور سرگرمیوں کی ادائیگی کرے، انکی روز مرّہ ضروریات کا خیال رکھے اور گھر کا نظام جاری رکھے۔

والدین میں سے وہ جس کے قبضے میں بچے نہیں ہیں اسےعام طور پر اس سرپرست کو جس کے قبضے میں بچے ہیں بچوں کی دیکھ بھال میں خرچ ہونے والے اخراجات میں مدد کے لئے رقم ادا کرنا ہوتی ہے۔ اس رقم کو بچوں کی امداد کہا جاتاہے۔

صفحہ 53

بچ ے کی امدادی رقم جو آنٹاریو میں ادا کی جاتی ہے اس کا تقرر *بچوں کی امداد کے رہنما نکات* میں کیا گیا ہے۔ ان رہنما نکات کے تحت بچوں کی امدادی رقوم کا انحصار اس شخص کی آمدنی پر ہوتا ہے جس کے قبضے میں بچے نہیں ہوتے یا اس شخص کی جس کے ساتھ بچھے عام طور پر نہیں رہتے اوراُن بچوں کی تعداد پر جنھیں امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔

بعض مقدمات میں عدالت کسی ایسی رقم کا حکم کرسکتی ہے جو کہ رہنما نکات میں موجود رقم سے کم یا زیادہ ہوسکتی ہے۔

- مثال کے طور پر اگربچے کے "خاص اخراجات" ہوں تو عدالت رہنما نکات میں موجود رقم سے زیادہ دے سکتی ہے۔ مثال کے طور پر ہوسکتا ہے کہ اس میں بچوں کی دیکھ بھال کے اخراجات، نجی اسکول کی ٹیوشن فیس اور ہاکی کا سازوسامان یا دانتوں کی درستی کے کڑے لینے کی قیمت شامل ہو۔

- بہت زیادہ محدود حالات میں، عدالت رہنما نکات میں موجود رقم سے کم بھی نواز سکتی ہے جہاں اس رقم کا ادا کرنا ادا کرنے والے سرپرست کے لئے "غیر ضروری مشکلات" کا سبب بن سکتا ہو۔ اس صورت میں کہ عدالت رہنما نکات میں موجود رقم سے کم دینے کا ارادہ کرے تووہ سرپرست جو کمی کا مطالبہ کررہا ہو اس کو اپنی مشکلات ثابت کرنا پڑیں گی اور یہ ثابت کرنا ہوگا کہ اس مرد یا عورت کے گھر میں زندگی کا معیار بچوں کے گھر کے معیار زندگی سے گِرا ہوا ہے۔

س ***مجھے کس طرح پتہ چلے گا اگربچوں کے امدادی رہنما نکات کا اطلاق مجھ پر ہوتا ہے؟***

ج رہنما نکات کا اطلاق بچوں کے تمام امدادی حکم ناموں پر ہوتا ہے جو کہ 1 دسمبر 1997 کے بعد بنے یا تبدیل ہوئے۔

س ***میرا خیال ہے کہ میرا جیون ساتھی اب زیادہ رقم کما رہا ہے اس وقت کے مقابلے میں جب کہ بچوں کی امداد کے احکامات جاری کئے گئے تھے۔ میں اسے کس طرح حاصل کرسکتی ہوں؟***

ج بچوں کی امداد کے رہنما نکات کے مطابق وہ شخص جس کو بچوں کی امداد کا حق حاصل ہے وہ اس مرد یا عورت سے جو بچوں کو امدادی رقم ادا کررہا ہے اسکی آمدنی کے متعلق سال میں ایک مرتبہ معلومات لے سکتا ہے۔ درخواست ضرور تحریری ہونی چاہیئے۔ وہ شخص جو مالی امداد دے رہا ہے اسکو ضرور مالی معلومات فراہم کرنی چاہئیں جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں:

- اس مرد یا عورت کی حالیہ ترین تین انکم ٹیکس ریٹرنز کی اور ان ریٹرنزکی جائزہ کاری اوردوبارہ جائزہ کاری کے نوٹسز کی ایک نقل؛

- اِس چیز سے متعلق معلومات کہ وہ شخص کس طرح زندگی گزار رہا ہے، مثلاً اگر وہ ایک ملازم ہے تو اس مرد یا عورت کو موجودہ تنخواہ کی سلپ فراہم کرنی چاہیئے، اگر وہ مرد یا عورت خود سے کوئی کام کرتا ہو تو اس مرد یا عورت کو کاروبار کی مالیاتی کھاتوں کی تفصیل ضرور فراہم کرنی چاہیئے، اور ایک کھاتوں کی تفصیل جس میں اس شخص سے تعلق رکھنے والی مالی امداد کی تمام رقم جو لوگوں یا اداروں کو ادا کی گئی ظاہر ہونی چاہیئے۔ دوسری ضروریات بھی ہیں جو ایسے لوگوں کے لئے ہیں جو کہ کسی مشترکہ ادارے کے مالک ہوں یا وہ جو کسی حصہ داری میں حصہ دار ہوں؛

- کسی بھی ٹرسٹ کی جانب سے حاصل ہونے والی آمدنی کی کھاتوں کی تفصیل اور ٹرسٹ کی مالیاتی کھاتوں کی تفصیل کی کاپیاں؛ اور

- کسی "خاص خرچ" یا "غیر ضروری مشکلات" کی موجودہ معلومات لکھی ہوئی۔

س ***کیا میرے بچے کی مالی امداد، میرے جیون ساتھی کی آمدنی کے بدلنے سے خود بخود ہی تبدیل ہوجاتی ہے؟***

ج جی نہیں۔ اگر آپ کے جیون ساتھی کی آمدنی بدلتی ہے، تو آپ دونوں مالی امداد کی نئی رقم کو طے کرسکتے ہیں۔ لیکن پھر بھی، اگر آپ راضی نہ ہوں، تو آپ کو عدالت سے رابطہ کرنا ہوگا تاکہ نئی رقم مقرر کی جائے۔ اس رقم کا فیصلہ رہنما نکات کے تحت آپ کے جیون ساتھی کی آمدنی کے مطابق کیا جائیگا۔

س ***میرے پاس بچوں کی مالی امداد کا حکم نامہ ہے جو کہ 1993 میں کیا گیا تھا۔ مجھے میرے ایک دوست نے بتایا ہے کہ ٹیکس کے قوانین جو بچوں کی مالی امداد پر اثر انداز ہوسکتے ہیں وہ تبدیل ہوچکے ہیں۔ کیا ان تبدیلیوں کا مجھ پر اثر ہوگا؟***

ج جی نہیں۔ اس قانون کا اثر صرف ان حکم ناموں پر ہوتا ہے جو کہ 1 مئی 1997 کو تبدیل ہونے والے قانون کے بعد کئے گئے۔ اب قانون یہ بیان کرتا ہے کہ بچوں کی مالی امداد میں سے ٹیکس کی کٹوتی نہیں ہونی چاہیئے اس شخص کے لئے جو مالی امداد فراہم کررہا ہے اور وہ شخص جو امدادی رقم حاصل کررہا ہے اسکو امدای رقم پر ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر آپ اور والدین میں سے دوسرا فرد چاہتے ہیں کہ بچوں کے موجودہ امداد کے معاہدے پر ٹیکس کے نئے قوانین لاگو ہوجائیں تو آپ دونوں کینیڈا کی ریونیو ایجنسی کو فارم بھیج سکتے ہیں یہ ظاہر کرنے کےلئے کہ آپ ٹیکس کے نئے قوانین کو اپنے اوپر لاگو کروانا چاہتے ہیں۔

اگر آپ اپنے پرانے حکم نامے کو تبدیل کرنے کے لئے دوبارہ عدالت جاتے ہیں تو ٹیکس کے نئے قوانین کا اطلاق آپکے نئے حکم نامے پر خود ہی ہوجائیگا۔

س ***میرے بچے کی امداد کا حکم نامہ رہنما نکات کے تحت دیا گیا تھا اور اس میں روزمرہ اخراجات کے مطابق ادائیگی کے بارے میں کچھ بھی نہیں ہے۔ بڑھتی ہوئی قیمتوں کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ میری امدادی رقم اس قدر نہیں ہے جتنی دو سال میں ہونی چاہیئے۔ کیا میں اسکو تبدیل کرسکتی ہوں؟***

ج بچوں کی امداد کے رہنما نکات زندگی کے روزمرہ اخراجات کے لئے مالی امداد میں اضافہ کو طے نہیں کرتے۔ ادائیگیوں کا انحصار اس سرپرست کی آمدنی پر ہوتا ہے جو کہ مالی امداد ادا کرتا ہے۔ اگر اس سرپرست کی آمدنی بڑھتی ہے تو آپ اپنے بچوں کی مالی امداد میں اضافہ کا مطالبہ کرسکتی ہیں۔

س ***مجھے میرے ایک دوست نے بتایا ہے کہ بچوں کی امداد کے رہنما نکات میں نئی تبدیلیاں کی گئی ہیں اور انکا اثر اس امدادی رقم پر ہو سکتا ہے جس کو حاصل کرنے کے لئے مجھے اجازت حاصل ہے۔ کیا یہ تبدیلیاں خود سے مجھ پر اثر انداز ہوتی ہیں؟***

ج جی نہیں۔ *بچوں کی امداد کے رہنما نکات* میں ہونے والی نئی تبدیلیوں کا اثر صرف ان احکامات پر ہوتا ہے جو نئے رہنما نکات کے آنے کے بعد عمل میں آئے ہیں۔ اگر نئی تبدیلیوں کا اطلاق آپ کے معاملے پر ہوتا ہے تو آپ اور دوسرے پیرنٹ کو ایک نئی امدادی رقم پر راضی ہونے کے قابل ہونا چاہیئے۔ تاہم، اگر آپ راضی نہیں ہوتے تو آپ پرانے حکم نامے کو تبدیل کرنے کے لئےعدالت جا سکتے ہیں۔ عدالت لاگو ہونے والے *بچوں کی امداد کے رہنما نکات* کے مطابق آپکے نئے حکم نامے میں رقم کا تقرر کردے گی۔

س ***میں بچوں کی امداد باقاعدگی سے ادا کررہا ہوں اوراب میری بیوی نے بچوں سے میری ملاقات کے اوقات کے متعلق غیرمناسب اندازاپناناشروع کردیاہے۔ پچھلے ہفتے جب میں انھیں لینےکے لئے گیا تو اس نے کہا کہ وہ پورے دن کیلئے اپنی نانی کے پاس گئے ہیں۔ اگر میں اپنے بچوں سے نہیں مل سکتا تو میں امدادی رقم کیوں ادا کروں؟***

ج یہ قانوں بہت واضح ہے۔ بچوں کی امداد آپ پر قرض ہے قطع نظراس بات کے کہ آپ کی ملاقات کے انتاظامات کے ساتھ کیا ہوتا ہے۔

بچوں کی امداد وہ رقم ہے جو آپ اپنے بچوں کی دیکھ بھال میں ہونے والے اخراجات میں مدد کے لئے ادا کرتے ہیں۔ مگر آپکو حق حاصل ہے کہ آپکے رسائی کے انتظامات کا خیال رکھا جائے۔ اپنے وکیل، کسی صلح کرانے والے یا خاندانی مشورہ دینے والے کو بچوں سے ملاقات میں ہونیوالی اپنی پریشانی کے متعلق بتائیں۔ ہر کسی کو اسکا فائدہ ہو گا کہ اگر آپ عدالت جائے بغیر اپنے جیون ساتھی سے مل کر ان معاملات کو طے کرلیں۔

عمومی قانون والے جوڑے

س ***مارٹین اور میں شادی شدہ نہیں ہیں۔ ہم آٹھ سال تک ایک ساتھ رہ چکے ہیں اور ہمارے جڑواں بچے ہیں جو کہ چار سال کے ہیں۔ مارٹین تھک چکی ہے اور اس کا دل بھر چکا ہے اور وہ چاہتی ہے کہ مجھ سے علیحدہ ہوجائے۔ ہم اس بات پر رضا مند ہیں کہ جڑواں بچے میرے قبضے میں رہیں گے۔ کیا مارٹین مجھ کو بچوں کی امدادی رقم دیا کرے گی؟***

ج جی ہاں۔ امدای رقم بچوں کے رہنما نکات کے تحت مقرر کی جائیگی۔ رقم کا دارومدار مارٹین کی آمدنی پر ہوگا۔ بچوں کو اپنےوالدین میں دونوں سے مالی مدد لینے کا حق ہے خواہ والدین شادی شدہ ہیں یا نہیں۔ عام قانون والے جوڑوں پر اپنے بچوں کی وہی ذمہ داریاں ہیں جو کہ شادی شدہ جوڑوں کی ہیں۔

وہ والدین جو کبھی ساتھ نہیں رہے

س ***کچھ عرصہ پہلے میرے جان سے مختصر تعلقات تھے۔ ہم کبھی بھی ساتھ نہیں رہے۔ ہم نے صرف چند مرتبہ صحبت کی تھی۔ ہم ایک دوسرے سے جدا ہوگئے جب مجھے پتہ چلا کہ وہ کسی اور کے ساتھ بھی صحبت کررہی ہے اسی دوران جب کہ وہ میرے ساتھ بھی کرتی ہے۔ اس کا صرف ایک بچہ ہے اور وہ کہتی ہے کہ یہ مجھ سے ہوا ہے اور وہ مجھے بچے کی امداد کے لئے عدالت لے جارہی ہے۔ میرا خیال نہیں کہ میں اس بچے کا باپ ہوں اور اگر میں ہوں بھی تو مجھے بچے کی مالی امداد کیوں کرنی چاہیئے؟***

ج اگر بچہ آپکا ہے، تو یہ آپکی قانونی ذمی داری ہےکہ آپ بچے کی امداد کریں اگرچہ آپ اور جان کبھی شادی شدہ نہ تھے یا ساتھ نہیں رہے تھے۔ آپکو اپنے بچے تک رسائی کا حق بھی حاصل ہے تاکہ آپ اسکے ساتھ وقت گزارسکیں۔ تاہم، اگر آپکو یقین ہے کہ وہ آپکا بچہ نہیں ہے تو آپ ولدیت کی شناخت کے ٹیسٹ کے لئے درخواست دےسکتے ہیں۔ اگر جان اس پر راضی نہیں ہوتی تو آپ عدالت سے ولدیت کی شناخت کے ٹیسٹ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

سوتیلے والدین

س ***میں اکیلی ماں تھی اور اپنے تین سالہ بچے کی دیکھ بھال کرتی تھی جب میں نے پانچ سال پہلے جیسن سے شادی کی۔ ہم چند مہینے قبل تک بہت خوش و خرّم زندگی گزاررہے تھے۔ میرا خیال ہے کہ اب ہم علیحدگی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اگر ہم علیحدہ ہوجاتے ہیں تو کیا جیسن کو میرے بچے کے لئے کوئی امدادی رقم ادا کرنا ہوگی؟***

ج اگر جیسن نے آپکے بیٹے کے والد کی حیثیت سے ذمہ داریاں قبول کی تھیں تو آپکو حق حاصل ہے کہ آپ اس سے بچہ کی مالی امداد کا مطالبہ کرسکیں اگرچہ وہ آپکے بیٹے کا حقیقی باپ نہیں ہے۔ جج اس بات کا فیصلہ کرسکتا ہے کہ آیا جیسن نے در حقیقت آپکے بچے کے ساتھ اپنے بچے جیسا سلوک کیا ہے، تو پھر جج جیسن کی آمدنی کا جائزہ لیگا اوربچوں کی امداد کے رہنما نکات کے مطابق امدادی رقم مقرر کرے گا۔

اپنے جیون ساتھی کی مالی مدد کرنا

قانون شریک حیات کے تعلقات کو معاشی حصہ داری کی حیثیت سے دیکھتا ہے جب حصہ داری ختم ہوتی ہے تو زیادہ مال والے شخص کو دوسرے کی مدد کرنا ہوتی ہے۔ اسی موقع پر قانون بالغان سے امید کرتا ہے کہ وہ اپنی کفایت کے لئے کوشش کریں اور اپنی بہترین صلاحیتوں کے مطابق اپنی ضروریات کا خیال رکھیں۔

شادی کے دوران اکثر ایک شخص گھراور بچوں کی دیکھ بھال پر زیادہ وقت صرف کرتا ہے۔ کام کے میدان میں اس شخص کو زیادہ کمانے یا زیادہ مہارت حاصل کرنے یا تجارت و پیشہ میں زیادہ ادائیگی والا ہونے یا پنشن کے منصوبے کیلئے ادائیگی کرنے کا کافی عرصے تک موقع نہیں ملتا۔ جب شادی ختم ہوتی ہے تو وہ شخص معاشی نقصان میں ہوتا ہے۔

امداد کی رقم کا فیصلہ کرنے کیلئے جو کہ ایک جیون ساتھی دوسرے کو ادا کرے گا، قانون کہتا ہے کہ جج کو اس شخص کی ضروریات زندگی کا جو امداد کا مطالبہ کررہا ہے اور یہ کہ دوسرا شخص کتنا ادا کرسکتا ہے لازمی جائزہ لینا چاہیئے۔ کوئی بھی شخص مرد یا عورت امداد کے لئے مطالبہ کرسکتا ہے تاکہ وہ مالی لحاظ سے خود کفیل ہوجائیں یا وہ شدید مالیاتی مشکلات سےدور ہوجائیں۔

عام طور پر، وہ لوگ جنھوں نے مختصر عرصے کے لئے شادی کی تھی وہ صرف مختصر عرصے کے لئے امداد حاصل کرنے کے قابل ہوسکتے ہیں۔ مالی ادائیگیاں کسی شخص کو اسکول واپس جانے یا کسی جاب کی تربیت حاصل کرنے کا موقع دے سکتی ہیں۔

کافی عرصہ محنت کرنے اور کئی سال تک کم تنخواہ پر جاب کرنے کے بعد، بعض لوگ کبھی بھی اس قابل نہیں ہوپاتے کہ وہ مالی لحاظ سے مضبوط ہوجائیں۔ انکے جیون ساتھیوں کو انکی لمبے عرصے کے لئے امداد ادا کرنی پڑسکتی ہے۔

یہاں کچھ چیزیں بیان کی جارہی ہیں جن کو مد نظر رکھنا چاہیئے:

- جوڑے کی عمر اور صحت؛
- کام کرنے کے دستیاب مواقع؛
- ملازمت کے موقعوں پر شادی شدہ ہونے کا اثر؛
- شادی کے دوران خاندانی دیکھ بھال کے لئے کیا گیا تعاون؛
- دوسرے آدمی کی جاب کے لئے کیا گیا تعاون؛
- علیحدگی سے پہلے خاندانی زندگی کا معیار؛
- وہ وقت جو اس شخص کے مالی لحاظ سے مضبوط ہونے میں لگے گا؛ اور
- جوان بچوں یا بالغ معذور بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے لئے گھر میں ٹھہرنے کی ضرورت۔

آپ آپس میں طے کرسکتے ہیں کہ مالی امداد کی رقم کتنی ہو گی اور کتنے عرصے کے لئے ادا کی جائے گی اور اسکو اپنے علیحدگی کے معاہدے میں شامل کرسکتے ہیں۔ اگر آپ راضی نہیں ہوتے تو آپ عدالت جاسکتے ہیں تاکہ عدالت فیصلہ کرے۔

حال ہی میں کچھ وکیلوں اور ججوں نے ازدواجی امداد سے متعلق مشوروں کے رہنما نکات کے خاکے کو چیک کرنا شروع کیا ہے۔ ان رہنما نکات میں امدای رقوم کی کئی قسمیں ہیں جن کی بنیاد امداد وصول کرنے والے شریک حیات کی عمر، شادی کی مدّت یا بچوں کی امداد کی موجودگی یا غیر موجودگی پرہے۔ یہ رہنما نکات امدادی رقم سےمتعلق کسی معاہدے تک پہنچے میں آپ کی مدد کے لئے بنائے گئے ہیں جس کی

بنیاد ان رقوم پر ہے جو اسی طرح کے مقدمات میں ججوں نے مقرر کی ہیں۔ ازدواجی امداد سے متعلق مشوروں کے رہنما نکات ابھی تیار کئے جارہےہیں۔

س ***میں کس طرح اندازہ لگا سکتا ہوں کہ کتنی امداد کا مطالبہ کیا جائے؟***

ج آپ کو اپنی آمدنی اوراخراجات کی تفصیلات لکھ لینی چاہیئیں۔ فہرست بنائیں کہ آپ غذا اور گھریلو اخراجات اور چیزیں جیسے کہ سفر کرنا، علاج معالجہ، دندان ساز کےبل، کپڑے، دھلائی صفائی، حجامت ، گاڑی کے اخراجات اور بیمہ، گھر کا بیمہ، چھٹیوں، تحائف، تفریح، پالتو جانور کی غذا اور پالتو جانور کے علاج کے بل کے لئے کتنا خرچ کرتے ہیں۔ جب آپ اس بات کا اندازہ کررہے ہوں کہ آپ کوکتنی امداد کی ضرورت ہے تو اس میں یہ تمام اخراجات بھی شامل کئے جاسکتے ہیں۔ آپ کسی وکیل سے پوچھ سکتے ہیں کہ ازدواجی امداد سے متعلق مشوروں کے رہنما نکات آپ کی صورت حال پر کس طرح لاگو ہوسکتے ہیں۔

س ***میری عمر 55 سال ہے۔ عدالت نے میرے شریک حیات کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر مہینے مجھے $500 دیا کرے۔ جو کہ اس وقت بہت بہتر ہے، لیکن بڑھتی ہوئی قیمتوں اور ہر چیز کی قمیت میں ہونے والے اضافہ کے سبب مجھے فکر ہے کہ پانچ سالوں میں یہ کافی نہیں ہوگی۔ کیا میں کچھ کرسکتا ہوں؟***

ج جی ہاں۔ آپ عدالت سے مطالبہ کرسکتے ہیں کہ وہ آپکے عدالتی حکم نامے کو زندگی کے اخراجات سے ہم آہنگ کرے۔ یہ آپکی امدادی رقم کو خرچ کرنے والے کی قیمت کی فہرست کے برابر کردے گا اس علاقے کے مطابق جہاں آپ رہتے ہیں۔ آپکی امدادی رقوم پھرہرسال بڑھتی ہوئی مہنگائی کے تناسب سے بدلتی رہیں گی۔

عمومی قانون والے جوڑے

س ***ہم دس سال تک ایک ساتھ رہے۔ اس میں سے زیادہ تر وقت میں اپنے چار بچوں کی دیکھ بھال کے لئے گھر پر رہی۔ اگر ہم علیحدہ ہوتے ہیں تو کیا میں اپنی ذات کے لئے امداد لے سکتی ہوں؟***

ج آپ امداد کا مطالبہ کرسکتی ہیں۔ عام قانون والے جوڑوں کو اپنے لئے امداد کا مطالبہ کرنے کا حق ہے اگر وہ تین سال سے زیادہ عرصہ کے لئے ساتھ رہے ہوں یا اگر وہ تین سال سے کم ساتھ رہے ہوں لیکن انکی کوئی اولاد تھی یا انھوں نے مل کر کسی بچہ کو گود لیا تھا۔

اپنی امدادی ادائیگیوں سے متعلق احکامات کان فا ذکرنا

آنٹاریو میں کئےجانے والے تمام امدادی حکم نامے خود بخود خاندانی ذمہ داری کے دفتر (Family Responsibility Office ایف آر او) میں فائل ہوجاتے ہیں۔

صفحہ **56**

ایف آر او بچہ اور جیون ساتھی کی امدادی ادائیگیوں پر کاروائی کرتا ہے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کے لئے کہ امدادی رقم باقاعدگی کی بنیادوں پرادا کی جارہی ہے اور امداد کے ان حکم ناموں پر جنھیں وقت پریا مکمل ادا نہیں کیا جارہا ان کو بذریعہ طاقت کروانے کے لئے عمل کرتی ہے۔

امدادی رقم کی خود بخود کٹوتی

جب عدالت کسی شخص کو حکم دیتی ہے کہ وہ امدادی رقوم باقاعدہ ادا کیا کرے تو عدالت **امدادی رقم کی کٹوتی کا حکم** بھی دیتی ہے۔ عدالت امدادی رقم کی کٹوتی کا حکم نامہ ایف آر او کو بھیجتی ہے اور ایف آر او اس شخص کو ملازمت پررکھنے والے (یا آمدنی کے دیگر ذرائع) کو لکھتی ہے یعنی ملازمت پر رکھنے والے کو بتاتی ہے کہ اس شخص کی تنخواہ کے باقاعدہ چیک میں سے امداد کی رقم کاٹ لی جائے۔ ملازمت پر رکھنے والے کو پھر وہ رقم ایف آر او کو لازمی بھیجنی چاہیئے۔ اس کے بعد پھر ایف آر او اس شخص کو رقم بھیجتی ہے جو عدالت کے حکم نامے کے تحت امداد لینے کا حق دار ہے۔

اگر آپ کی امداد کے انتظامات عدالت کے حکم نامے کے بجائے کسی گھریلومعاہدے (جیسے شادی کا معاہدہ، علیحدگی کا معاہدہ یا ساتھ زندگی گزارنے کا معاہدہ) یا ولدیت کے معاہدے کے تحت طے کئے گئے ہیں تو اب بھی آپ اپنی امدادی رقوم کی کاروائی ایف آر او کے تحت کرسکتےہیں۔ ایسا کرنےکے لئے آپ کو اپنے گھریلو معاہدے یا راضی نامہ کو خاندانی قانون کے ضابطے اور عدالت کے قوانین کے طریقہ کار کےمطابق عدالت سے ضرور فائل کرانا چاہیئے۔ جب ایک دفعہ گھریلو معاہدہ یا رضانامہ عدالت میں فائل ہوجاتا ہے تو پھر اسکو ایف آر او سے فائل کرایا جاسکتا ہے اور ایف آر او آپ کی امدادی رقوم کو آپ کے لئے جمع کرسکتی ہے۔

ایف آراو سے دستبردار ہونا

کچھ لوگ نہیں چاہتے کہ انکی امدادی رقوم کی کاروائی ایف آر او کے ذریعے ہو۔ اگر **اداکرنے والا** (یعنی وہ آدمی جو امدادی رقم ادا کرنے کا پابند ہے) اور **وصول کرنے والا** (یعنی وہ آدمی جو کہ امدادی رقم حاصل کرنے کے لئے متوقع ہے) دونوں راضی ہیں تو وہ ایف آر او سے چھٹکارا حاصل کرسکتے ہیں۔ وہ دستبرادار ہونے کے ایک نوٹس کے ذریعے ایسا کرسکتے ہیں جس پردونوں نے دستخط کئے ہوں، ایف آر او کو یہ بتاتے ہوئے کہ وہ انکے امدادی حکم نامے، گھریلو معاہدے یا ر اضی نامہ سے دستبردار ہونا چاہتے ہیں۔

ایف آر او ایک دفعہ نوٹس ملنے کے بعد اس معاملے کو بند کردے گی۔ تاہم، اگر وصول کرنے والا سماجی امداد حاصل کررہا ہے اور امدادی حکم نامہ سماجی مدد ک ے

ادارے کو سونپا گیا ہے تو سماجی مدد فراہم کرنے وال ے ادارے کو بھی ایف آر او سے امدادی حکم نامے کے دستبردار ہونے پر ضرور راضی ہونا چاہیئے۔ آپ کو تصدیق کرلینی چاہیئےاگر کوئی بھی سماجی خدمت ک ا ادارہ شامل ہے اور آیا کہ اس میں انکی رضا مندی بھی ہونی چاہیئے۔ آپ ایک تفویضی تصدیق نامہ پر کر کے اور اسے سماجی خدمت کے ادارے کو بھیج کر ایسا کر سکتے ہیں۔ وہ ادارہ آپ کو تجویز کر دے گا اگر وہ شامل ہے۔

اگر ادا کرنے والا امدادی حکم نامے کی تکمیل نہیں کررہا اور اس پرامدادی رقوم باقی ہیں تو وصول کرنے والا ادا کرنے والے کی رضا مندی کے بغیر ایف آر او سے امدای حکم نامے کی دستبرداری کا فیصلہ کرسکتا ہے اور امدادی حکم نامے کو براہ راست نافذکرواسکتاہے۔ وصول کرنے والا یہ کام امداد حاصل کرنے والے کا نوٹس برائے یکطرفہ دستبرداری کے دستخط شدہ فارم کو ایف آر او بھیج کے کرسکتا ہے۔

ایف آر او ایک دفعہ نوٹس ملنے کے بعد اس معاملے کو بند کردے گی اور وصول کرنے والا امدادی حکم کونافذکرواسکتا ہے۔ اگر وصول کرنے والا سماجی امداد حاصل کررہا ہے اور امدادی حکم نامہ سماجی مدد ک ے ادارے کو سونپا گیا ہے تو سماجی مدد فراہم کرنے وال ے ادارے کو بھی ایف آر او سے امدادی حکم نامے کے دستبردار ہونے پر ضرور راضی ہونا چاہیئے۔

اگر بعد کی تاریخ میں امدادی حکم نامےکو ایف آر او میں دوبارہ فائل کیا جاتا ہے تو ادا کرنے والے اور وصول کرنے والے دونوں سے فیس لی جائیگی۔

ایسی امدادی رقوم کے متعلق احکامات جاری کروانا جو کہ مکمل یا وقت پر ادا نہیں کی جارہیں

اگر آپ کا امدادی حکم نامہ ایف آر اومیں فائل نہیں ہوا ہے اور آپ کی وہ امدادی رقوم جو باقی ہیں جنھیں وقت پر یا مکمل ادا نہیں کیا گیا، تو آپ اپنے طور پر ہی اپنے بقایاجات کی رقم حاصل کرنے کے لئے قانونی کاروائی کرسکتے ہیں۔ آپ کرسکتے ہیں:

- بقایات جات کی سماعت کی درخواست جس میں ادا کرنے والا جج کو ضرور واضح کرے گا کہ امدادی رقم کیوں نہیں ادا کی جارہی۔ اگر جج وضاحت سے مطمئن نہ ہو تو جج حکم کرسکتا ہے کہ امداد ضرور ادا کی جائے۔ سخت قسم کے حالات میں، جج امدادی رقم کو ادا کرنے میں ناکامی پر ادا کرنے والے کو جیل بھیج سکتا ہے۔

- ادا کرنے والے کی تنخواہوں کو رکواسکتے ہیں اور اگر ملازمت پر رکھنے والا تنخواہ روک دینے کے نوٹس کی پابندی نہیں کرتا یا اسکو مسترد کردیتا ہے تو ادا کرنے والے کے ملازمت پر رکھنے والے کو عدالت میں لاسکتے ہیں؛

- ادا کرنے والے کے بینک کے کھاتوں کو بند کروا نے کے لئے قانونی نوٹس بھیجنا ؛

- ادا کرنے والے کی آر ایس ایس پی کو رکوانا

- امدادی حکم نامے کو ادا کرنے والے کے گھر، دیگر اصلی ملکیت یا ذاتی جائیداد پر مقدمہ کی حیثیت سے رجسٹر کراسکتے ہیں؛ یا

- ادا کرنے والے کی جائیداد کے خلاف درخواست فائل کرواسکتے ہیں۔

ان قانونی کاروائیوں کا کرنا ہوسکتا ہے وقت لے اور مہنگا ہو اور ہوسکتا ہے کہ آپ کو اپنی مدد کے لئے کسی وکیل کی ضرورت ہو۔ تاہم، آپ کو خود سے اپنی مالی رقوم کے لئے مجبور کرنے کی ضرورت نہیں۔ ایف آر او اس رقم کی وصولی کے لئے جو آپکے بقایا جات ہیں آپ کے بدلے کاروائی کرسکتا ہے۔ ایف آر او آپ کی امدادی رقوم حاصل کرنے کے لئے اوپر بیان کئے گئے تمام اقدامات کرسکتا ہے۔ ایف آر او مزید یہ کرسکتا ہے:

- ادا کرنے والے کی ملازمت اور مالی حالات کے بارے میں معلومات پر مشتمل ریکارڈ اور پتہ کسی بھی شخص یا عوامی گروہ سے طلب کرسکتا ہے؛

- امداد کی کٹوتی کےاحکامات کی پابندی نہ کرنے اور انکو نظر انداز کرنے پر اداکرنے والے کے ملازم رکھنے والے کو عدالت میں لاسکتا ہے؛

- وفاقی حکومت کی جانب سے ادا کرنے والے کو دی گئی رقم میں کٹوتی کرسکتا ہے (جس میں انکم ٹیکس کی واپسی اور ملازمت کے بیمے کے فوائد شامل ہیں)؛

- ادھار دینے والے سرکاری دفتر کو ادا کرنے والے پر امدای رقم کے بقایاجات کی رپورٹ؛

- ادا کرنے والے کی جیتی ہوئی لاٹریوں کو روک سکتا ہے ، اگر انعامی رقم $1,000 سے زیادہ ہے اور لاٹری آنٹاریو میں تھی؛

- ادا کرنے والے کے ڈرائیونگ لائسنس کو معطل کرسکتا ہے؛ یا

- ادا کرنے والے کے وفاقی لائسنس اور اختیارات کو معطل کرنا، جیسے کہ پائلٹ کا لائسنس یا کینیڈا کا پاسپورٹ۔

اگر آپ ایف آر او سے دستبردار ہوتے ہیں، تو اپنے امدادی حکم نامے، گھریلو معاہدے یا رضانامہ کو پھر سے فائل کرواسکتے ہیں اس صورت میں کہ اگرآپ کو اپنی امدادی رقوم کے ساتھ مسائل ہوں اور آپ نے یہ فیصلہ کیا ہو کہ آپ ایف آر او کی مدد چاہتے ہیں۔

آپ کو یہ ضرور معلوم ہونا چاہیئے کہ ایف آر او اپنا کام اس وقت بہتر طور پر سر انجام دیتا ہے جب آپ دفتر کو باخبر رکھتے ہیں۔ ہمیشہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ایف آر او کو آپ کا موجودہ پتہ اور ٹیلیفون نمبرمعلوم ہو اور اگر آپ کو پتہ چلتا ہے کہ ادا کرنے والا کہیں اور چلا گیا ہے یا اس نے نوکری تبدیل کرلی ہے تو آپ کو ایف آر او کو ضرور بتانا چاہیئے اس صورت میں کہ اگر ادا کرنے والے نے دفتر کو نہ بتایا ہو۔

ایف آر او کوآپکی امدادی ادائیگی وں کے نفاذکومؤثربنانے کے لیےیہ بھی اہم ہے کہ آپکا امدادی حکم نامہ، گھریلو معاہدہ یا رضانامہ واضح طور پر لکھا ہوا ہو۔ اس سے متعلق مزید معلومات کیلئے آپ اِسکو مدد گار پائیں گے کہ ایف آر او کی ویب سائٹ www.theFRO.ca کوملاحظہ کریں۔

صفحہ 56 ہ

اپنی جائیداد کو تقسیم کرنا

قانون کہتا ہے کہ شادی شدہ جیون ساتھی بچوں کی دیکھ بھال، گھریلو انتظام اور کمائی جانے والی آمدنی کی ذمہ داری شادی کے دوران مل کر نبھاتے ہیں۔ قانون کی نظر میں، شادی ایک برابری کی حصہ داری ہے۔ جب ایک شادی ختم ہوتی ہے، تو حصہ داری ختم ہو جاتی ہے اور جائیداد کو تقسیم ہونا ہوتا ہے۔

ہر فرد کے برابر حصہ کو جاننے کے لئے، عام قانون یہ ہے کہ کسی بھی جائیداد کی قیمت جس کے آپ شادی کے دوران مالک تھے اور وہ جو علیحدگی کے وقت بھی آپ کے پاس ہے اسکو برابری کی سطح پریعنی 50-50 کی حیثیت سے لازمی تقسیم ہونا چاہیئے۔ اگر آپ کی شادی ختم ہوجاتی ہے تو وہ جائیداد جو آپ اپنے ساتھ اپنی شادی میں لائے تھے وہ آپ ہی کی ہے ۔ آپ کی شادی کے دوران اس جائیداد کی قدروقیمت میں کسی بھی قسم کا اضافہ ضرور تقسیم ہوناچاہیئے۔

اس قانون میں کچھ استثنائی صورتیں ہیں۔ قانون آپ کو اجازت دیتا ہے کہ شادی کے اختتام پر جو جائیداد آپ کے پاس تھی آپ اس میں سے کچھ اپنے لئے رکھ سکتے ہیں۔ اس جائیداد کو **مستثنیٰ جائیداد** کہا جاتا ہے۔ اس میں شامل ہوتے ہیں:

- تحفے جو آپ نے اپنی شادی کے دوران اپنے جیون ساتھی کے علاوہ کسی اور سے حاصل کئے ہوں؛
- جا ئیداد جو آپ کو اپنی شادی کے دوران ورثے میں ملی ؛
- رقم جو آپ کو کسی انشورنس کمپنی کی جانب سے کسی کے مرنے پر حاصل ہوئی؛

- رقم جو آپ کو ملی یا جو کسی خاص حادثے کے نتیجے میں جیسے کے کار کا حادثہ، آپ کو لینے کا حق ہے۔

عام قوانین پر خاندانی گھر ایک دوسر ا استثناء ہے۔ قانون کہتا ہے کہ جب آپکی شادی ختم ہوتی ہے، تو خاندانی گھر کی مکمل قیمت تقسیم ہونی چاہیئے خواہ شادی سے پہلے آپ میں سے کوئی ایک گھر کا مالک ہو، اسکو کو تحفہ کے طور پر حاصل کیا ہو یا اسکا وارث ہو۔

نہ کہ دوسری قسم کی جائیداد کی طرح، آپکی شادی کے موقع پرگھر کی جو قیمت تھی اسکو آپ اپنے لئے رکھنے کی اجازت حاصل نہیں کرسکتے ۔

آپ اور آپکا جیون ساتھی کسی مختلف تقسیم پر راضی ہوسکتے ہیں۔ یا بعض قسم کے حالات میں آپ عدالت سے مطالبہ کرسکتے ہیں کہ چیزوں کو مختلف طرح تقسیم کریں۔ عدالت صرف بہت خاص قسم کے حالات میں اور اگر 50-50 تقسیم آپ میں سے کسی ایک کے ساتھ بہت زیادہ ناانصافی پر مبنی ہو تو جائیداد کو مختلف طرح تقسیم کرسکتی ہے۔

وہ قانونی ضابطے جن کی آپ کو اپنی جائیداد کا حساب کرنے اور اس کو اپنے اور اپنے جیون ساتھی کے درمیان تقسیم کرنے میں پابندی کرنی ہے پیچیدہ ہوسکتے ہیں۔ یہ ایک بہتر تجویز ہے کہ آپ کسی وکیل سے مشورہ کریں کہ قوانین آپ کے معاملے پر کس طرح لاگو ہوتے ہیں۔

اگلا حصہ آپ کو مشورہ دے گا کہ یہ قوانین کس طرح کام کرتے ہیں۔ یاد رکھیئے یہ صرف عام قوانین کی وضاحت ہے۔ کچھ اور قوانین اور استثنائی صورتیں ہوسکتی ہیں جو آپکےمعاملے کی حقیقت حال پر لاگو ہوں۔

پہلی چیز جو آپ اور آپ کے جیون ساتھی کو لازمی کرنی چاہیئے وہ یہ ہے کہ قانون میں طے کئے گئے ضابطوں کے مطابق آپ علیحدہ علیحدہ خاندانی جائیداد کی کل قیمت میں اپنے حصے کا حساب کریں۔ جب آپ ایسا کریں تو آپ کو شفاف اور دیانت دار ہونا چاہیئے۔ اگر آپ عدالت جاتے ہیں تو آپ کو اپنی تمام جائیداد، بقایاجات اور آمدنی کی مکمل مالیاتی رپورٹ ضروربنانی چاہیئے۔ آپ کو ضرور قسم کھانی چاہیئے کہ یہ صحیح ہے۔

آپ خاندانی جائیداد میں اپنے حصے کا حساب نیچے بیان کئے گئے مراحل 1 تا 4 کو استعمال کرتے ہوئے کرسکتے ہیں:

پہلا مرحلہ: اس جائیداد کا حساب کرنا جو آپ کے پاس تھی جب آپ علیحدہ ہوئے

- آپ کی جائیداد ہر وہ چیز ہے جو آپکے نام ہے یا جو آپ سے تعلق رکھتی ہے۔
- آپ کو اپنی تمام جائیداد کی فہرست بنا لینی چاہیئے، جس میں وہ جائیداد بھی شامل ہو جو ملک یا دنیا کے دوسرے حصوں میں ہو۔ مثلاً، آپکی جائیداد کی فہرست میں آپکا مکان، کاروبار، گاڑی، فرنیچر، ساؤنڈسسٹم ، کپڑے، کھیل کا سامان، زیورات، بینک کے کھاتوں میں موجود بچت اورریٹائرمنٹ کے بچت والے پروگرام اور پنشن کے لئے آپ کا حق، خواہ کئی سال بعد آپ پنشن لیں گے۔
- اگر آپ کے پاس کچھ جائیداد ایسی ہے جو آپ دونوں کے نام ہے، تو آپ میں سے ہر ایک کو اس جائیداد کی آدھی قیمت اپنی فہرست میں رکھنی چاہیئے۔

دوسرا مرحلہ: ان بقایا جات کی قیمت کو نکالنا جو علیحدگی کے دن آپ پر باقی تھے

- رقم جو کریڈٹ کارڈ پر باقی ہو، رقم جو گھر یا گاڑی کے قرضے پر ادا کرنا باقی ہے بقایات جات کی مثالیں ہیں۔
- علیحدگی والے دن ان کی قیمت کے مطابق انکو فہرست میں شامل کریں۔

تیسرا مرحلہ: اس جائیداد کی قیمت کو نکالنا جو کہ قانون آپ کو اپنے لئے رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔

- اس جائیداد میں تحفے اور میراث شامل ہے جو آپ نے شادی کے دوران اپنے شریک حیات کے علاوہ کسی اور سے حاصل کی ہو، رقم جو کسی کے مرنے پر انشورنس کمپنی سے حاصل ہوئی، اور یا وہ رقم جو ذاتی حادثے کے نتیجے میں آپ کو ملی یا آپ کو لینے کا حق ہے۔

چوتھا مرحلہ: بقایا جات کے علاوہ اس جائیداد کی قیمت کو نکالنا جو آپ اپنی شادی میں لائے

- اُس تمام جائیداد کی قیمت کو جمع کریں جس کے آپ اپنی شادی کے موقع پر مالک تھے۔

- اپنے خاندانی گھر کو شامل نہ کریں خواہ شادی کی تاریخ پر آپ اس کے مالک تھے۔

- تمام قرضہ جات کو نکالیں جو آپ پر آپکی شادی کے وقت تھے۔

مرحلہ نمبر 1 تا 4 کا خلاصہ:

علیحدگی کے وقت جائیداد کی قیمت	تفریق	علیحدگی کے وقت بقایاجات کی قیمت	تفریق	نکا لی گئی جائیداد	تفریق	بقایاجات کے علاوہ شادی کے موقع پر جائیداد کی قیمت
(پہلا مرحلہ)		(دوسرا مرحلہ)		(تیسرا مرحلہ)		(چوتھا مرحلہ)

= خاندانی جائیداد کی قیمت میں آپکا حصہ

آخری مرحلہ آپ کو بتائے گا کہ اگر آپ میں سے کسی پر دوسرے کی رقم باقی ہے۔

پانچواں مرحلہ: حساب کرنا کہ اگر کوئی رقم باقی ہے

- خاندانی جائیداد میں اپنے حصے کی قیمت کو اپنے جیون ساتھی کے حصے کی قیمت سے موازنہ کریں۔

- زیادہ قیمت میں سے کم قیمت کو نکالیں۔

- فرق کو 2 سے تقسیم کریں۔ یہ وہ رقم ہے جو زیادہ حصہ والا جیون ساتھی کم حصے والے جیون ساتھی کو لازمی دے گا۔

- یہ ادائیگی **مساوی ادائیگی** کہلاتی ہے۔

نوٹ: اگر کسی شخص پر جائیداد سے زیادہ قرضہ جات ہیں تو اس مرد یا عورت کے خاندانی جائیداد میں حصے کی قیمت صفر ہے۔

مثال کے طور پر، آپکی علیحدگی کے وقت آپ پر بینک کے $15,000 باقی تھے اور آپ کے پاس جائیداد کی قیمت صرف $8,000 ہے تو برابر کرنے والی ادائیگی کا حساب کرنے کے مقاصد کے لئے آپ کی خاندانی جائیداد کی قیمت $0 ہے۔

مثال: جارج اور ماریہ

جارج			ماریہ
$47,000	پہلا مرحلہ	اس جائیداد کا حساب کرنا جو آپ کے پاس تھی جب آپ علیحدہ ہوئے	$12,000
-8,000	دوسرا مرحلہ	ان بقایا جات کی قیمت کو نکالنا جو علیحدگی کے دن آپ پر باقی تھے	-2,000
-4,000	تیسرا مرحلہ	اس جائیداد کی قیمت کو نکالنا جو کہ قانون آپ کو اپنے لئے رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔	
-18,000	چوتھا مرحلہ	بقایا جات کے علاوہ اس جائیداد کی قیمت کو نکالنا جو آپ اپنی شادی میں لائے	-8,000
$17,000		**خاندانی جائیداد کی کل قیمت**	**$2,000**

پانچواں مرحلہ حساب کرنا کہ اگر کوئی رقم باقی ہے

$15,000 = $2,000 (چھوٹی رقم) - $17,000 (بڑی رقم)

$15,000 ÷ 2 = $7,500

جارج کولازمی ماریہ کو $7,500 کی مساوی ادائیگی کرنی ہوگی تاکہ ان دونوں ایک جیسی رقم ملے $9,500 ۔

س ***ہمارا حساب کہتا ہےکہ میں $5,000 کی ادائیگی لینے کا حق دار ہوں۔ کیا میں اسے نقد لے سکتا ہوں؟***

ج لازمی نہیں۔ ادائیگی نقدی بھی کی جاسکتی ہے۔ یہ آپ کو $5,000 قیمت والی جائیداد دے کر بھی کی جاسکتی ہے۔ یا کوئی رقم آپ کے کرائے یا رہن کے لئے بھی ہر ماہ دی جاسکتی ہے یہاں تک کہ $5,000 خرچ ہوجائیں۔ ادائیگی کس طرح کی جائیگی یہ ان چیزوں میں سے ایک ہے جس کا بندوبست آپ اپنے علیحدگی کے معاہدے میں کرسکتے ہیں۔ یا یہ ان چیزوں میں سے ہے جس کا فیصلہ عدالت کرسکتی ہے۔

س ***ہم دونوں ایک وکیل کے پاس گئےاور کچھ معلومات اور مشورے لئے اس بارے میں کہ قانون کیا کہتا ہے کہ ہماری خاندانی جائیداد کس طرح تقسیم ہونی چاہیئے۔ اب ہم چیزوں کے بارے میں اپنے معاہدہ پر پہنچ گئے ہیں۔ کیا ہماراعلیحدگی کا معاہدہ چیزوں کو قانون کے بتائے ہوئے طریقے سے مختلف طور پر تقسیم کرسکتا ہے؟***

ج جی ہاں۔ آپ اپنی جائیداد کو اپنے علیحدگی کے معاہدے میں جس طرح چاہیں تقسیم کرنے میں آزاد ہیں۔ آپ میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ اس پر دستخط کرنے سے پہلے اپنے وکیل کو اس کا معائنہ کروادیں۔ بعد میں آپ اپنی علیحدگی کے معاہدے کو آسانی سے تبدیل نہیں کرسکتے۔

س ***میں نے ایک کار اپنے والد صاحب کی طرف سے تحفہ میں حاصل کی۔ میں جانتا ہوں کہ قانون کہتا ہے کہ ہم علیحدہ ہوئے، تو مجھے تحفوں کی قیمت کو تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں جوکہ میں نے شادی کے دوران حاصل کئے۔ میں نے کار کو بیچنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیا جب میں کار بیچ دوں تو اسکی جو رقم مجھے ملے گی وہ اس جائیداد کا حصہ ہے جو مجھے اپنے جیون ساتھی کو ضرور تقسیم کرنا پڑے گی اس صورت میں کہ اگر ہم علیحدہ ہونے کا فیصلہ کرتے ہیں؟***

ج ضروری نہیں،اگر آپ رقم کو علیحدہ رکھتے ہیں، مثلاً، بچت کے بانڈ میں تاکہ آپ ہمیشہ اسکو کار کے بیچنے کے بدلے چلاتے رہیں تو یہ اس جائیداد سے نکال دی جائیگی جو آپ کو شادی کے موقع پر لازمی تقسیم کرنا ہوگی۔

اس عام قانون پر ایک اہم استثناء ہے جس کا اثر خاندانی گھر پر ہوتا ہے۔ اگر آپ کار کو بیچنے پر حاصل کی گئی رقم کو اپنے خاندانی مکان پر موجود رہن اتارنے کے لئے ادائیگی یا اسکی تزئین و آرائش میں استعمال کرتے ہیں، تو آپ کو اپنے خاندانی گھر کی مکمل قیمت علیحدہ ہونے کی صورت میں اپنے جیون ساتھی میں تقسیم کرنا ہوگی ۔ جب رقم ایک دفعہ گھر میں خرچ کردی جاتی ہے تو یہ ضرور تقسیم ہوتی ہے، خواہ رقم کسی تحفہ، ورثے یا کسی دوسرے جائیداد کے ذریعے آئی ہو جس کے متعلق قانون کہتا ہو کہ آپ کو اسے اپنے جیون ساتھی میں تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں۔

س ***یہ میری بیوی کی غلطی ہے کہ ہمارے شادی ختم ہوئی۔ اس نے کسی اور سے ملنا شروع کردیا تھا اور فیصلہ کرچکی تھی کہ وہ شادی ختم کرنا چاہتی ہے۔ میں کیوں اپنی جائیداد کی قیمت میں اسکو حصہ دوں تاکہ وہ نیا شخص اسے حاصل کر لے ؟***

ج آپکے جیون ساتھی کے نئے تعلقات کا شادی کے ختم ہونے پرجائیداد کی تقسیم میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔ خاندانی جائیداد کی تقسیم سے متعلق قانون کو اس سے کوئی غرض نہیں کہ آپ کی شادی کیوں ختم ہوئی۔ قانون شادی کو برابر کی حصہ داری کی حیثیت سے دیکھتا ہے۔ جب یہ ختم ہوتی ہے، تو حصہ داری کے مالی فوائد کو صفائی اور برابری سے تقسیم ہونا چاہیئے۔ حساب اس کو دیکھے بغیر کئے جاتے ہیں کہ کون غلطی پر ہے یا کس کو الزام دیا جائے۔

س ***میرا شوہر 32 سال سے کمپنی کے پنشن کے منصوبوں میں ادائیگی کررہا ہے۔ میں گھر پر بچوں کی دیکھ بھال کے لئے رہتی ہوں میں کچھ تھوڑی فاضل رقم کے لئے غیر مستقل ملازمت کرتی ہوں۔ اگر ہم علیحدہ ہوتے ہیں، تو کیا مجھے اس کی پنشن سے حصہ لینے کا حق ہے؟***

ج جی ہاں۔ بہت سارے معاملات میں ایک پیشہ ور مالیاتی مشورہ کار یا بیمے کا ماہر آپ کے جیون ساتھی کے پنشن کے منصوبہ کا جائزہ اس کی قیمت کو مقرر کرنے کے لئے لیگا ۔ یہ رقم آپکے جیون ساتھی کے خاندانی جائیداد کے حصہ میں جمع ہو جاتی ہے۔ یا، آپ اور آپ کا جیون ساتھی اس بات پر راضی ہوسکتے ہیں کہ جب وہ اپنی پنشن حاصل کرنا شروع کرے گا تو آپ اس میں سے ایک خاص فیصد لیں گی۔ آپ کو کسی وکیل سے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ضرور ملنا چاہیئے کہ کاغذی کاروائی صحیح طریقے سے ہوئی ہے۔

اہم: جوں ہی آپ علیحدہ ہوتے ہیں، تو آپ آئندہ عرصے کے لئے پنشن کے قانون کے تحت جیون ساتھی تسلیم نہیں کئے جاتےہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کا جیون ساتھی آپ کے علیحدہ ہونے کے بعد انتقال کرجاتا ہے، لیکن اس سے پہلے کہ آپ کسی معاہدے پر پہنچیں آپ کو وارث کے فوائد حاصل کرنے کا کوئی حق نہیں۔

س ***پچھلی گرمیوں میں، میں اور میرے بھائی نے میرے گھر میں اضافی تعمیر کروائی۔ اس اضافے میں $10,000 کی قیمت آئی اور اس سے گھر کی قیمت میں $20,000 کا اضافہ ہوا۔ اب میں اور میری بیوی علیحدہ ہورہے ہیں۔ کیا میں $20,000 واپس لےسکتا ہوں؟***

ج جی نہیں۔ آپ کو اپنے گھر کی مکمل قیمت اپنے جیون ساتھی میں تقسیم کرنا ہوگی۔ یہ کوئی مسئلہ نہیں کہ اگر آپ اپنے گھر میں مزید رقم شامل کریں یا کام کروائیں۔ اس قانون سے متعلق بہت محدود رعایتیں ہیں۔

س ***میرے والدین نے میرے لئے اپنے مرنے پر اپنا مکان چھوڑا۔ میں اس میں اپنے مرد دوست کے ساتھ پچھلے دو سال سے رہ رہی ہوں۔ ہم شادی کرنے اور یہاں ایک خاندان آباد کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اگر ہماری شادی کامیاب نہیں ہوتی، تو میں اپنے گھر کو اس کیلئے کھونا نہیں چاہتی۔ کیا اپنی شادی کے معاہدے میں ہم کہہ سکت ے ہ ی ں کہ خواہ کچھ بھی ہو گھر میرا ہے؟***

ج جی ہاں آپ کا شادی کا معاہدہ بیان کرسکتا ہے کہ جب آپ شادی کریں تو گھر اور اسکی قیمت کی آپ مالک ہیں اور شادی کے دوران اس قیمت میں ہونے والا کوئی بھی *اضافہ* آپ کا ہے۔ لیکن، اگر شادی ٹوٹ جاتی ہے تو آپ کے جیون ساتھی کو کو بھی خاندانی گھر میں ٹھہرنے کے ویسے ہی حقوق حاصل ہونگے جیسے کے آپ کو ہیں۔ اسے تبدیل کرنے کے لیے آپ اپنے شادی کے معاہدے میں کوئی بات شامل نہیں کر سکتیں۔

اگر آپ کی شادی ختم ہوجاتی ہے تو آپ کا جیون ساتھی بھی گھر میں ٹھہر سکتا ہے یہاں تک کہ آپ راضی ہوں یا عدالت دوسرے انتظامات کا فیصلہ کرے۔

س ***ہم ایک بہت بڑے ڈیری فارم پر رہتے ہیں۔ کیا پورا فارم ہمارا خاندانی گھر تصور کیا جائیگا؟***

ج جی نہیں ۔ آپکا خاندانی گھر صرف فارم کا وہ حصہ ہے جہاں آپ رہتے ہیں،یعنی گھر اور اسکے ارگرد کا چھوٹا سا علاقہ۔ باقی تمام فارم دوسری جائیداد کی طرح جائیداد ہے۔ خاندانی مکانات کے خاص قوانین میں اسکو شامل نہیں کیا گیا ہے۔

س ***میں ہر چیز سے بہت زیادہ پریشان ہوں۔ میں اس وقت جائیداد کی فہرست بنانے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ کیا یہ مجھے ابھی ہی کرنا ہے؟***

ج آپ کے پاس اپنے علیحدہ ہونے کے دن سے چھ سال ہوتے ہیں جس میں آپ عدالت جاسکتی ہیں یہ مطالبہ کرنے کے لئے کہ وہ مساوی رقم کا فیصلہ کرے۔ اگر آپ طلاق لیتی ہیں تو آپ کے پاس کم وقت ہوسکتا ہے۔ آپ کے پاس عدالت جانے کے لئے اپنے علیحدہ ہونے کے دن سے چھ سال ہو ں گ ے ، یا دو سال آپکی طلاق والے دن سے ان میں سے جو تاریخ بھی پہلے آئے۔

س ***میں فکر مند ہوں کہ میں گھر سے باہر نکل چکی ہوں، ہماری تمام خاندانی جائیداد غائب ہوجائیگی اس سے پہلے کہ ہمیں ان چیزوں کو حل کرنے کا موقع ملے۔ میرا خیال ہے کہ میرا شوہر مجھے اس جائیداد میں حصہ نہیں دیناچاہتا۔ میں کیا کچھ کرسکتی ہوں؟***

ج جی ہاں۔ آپ عدالت جاسکتی ہیں اور عدالت سے مطالبہ کرسکتی ہیں کہ وہ آپکے جیون ساتھی کو کہیں اور جائیداد دینے سے باز رکھے۔ عدالت اسکو کہہ سکتی ہے کہ وہ جائیداد کو نہ بیچے یا اسکو ضائع نہ کرے یا وہ اس کو حکم کرسکتی ہے کہ جائیداد کی حفاظت کے لئے اِسکو کسی اور کی نگرانی میں رکھے۔

عمومی قانون والے جوڑے

س ***ہم شادی شدہ نہیں ہیں لیکن ہم پندرہ سال سے ساتھ رہ رہے ہیں۔ اگر ہم جدا ہوتے ہیں، تو کیا ہم کو اپنی جائیداد کی قیمت تقسیم کرنا ہوگی؟***

ج ہوسکتا ہے۔ صرف شادی شدہ جوڑوں کو خود سے قانونی حق حاصل ہے کہ خاندانی جائیداد کی قیمت کا آدھا کرلیں۔ آپ اپنے جیون ساتھی سے مطالبہ کرسکتے ہیں کہ وہ اس جائیداد میں جس کا آپکا جیون ساتھی مالک ہے، آپکا ملایا ہوا حصہ واپس کرے۔ اگر آپ کا جیون ساتھی راضی نہیں ہوتا، تو آپ اپنا دعویٰ کرنے کے لئے عدالت جاسکتے ہیں۔ لیکن دعوے کا انحصار دوسرے قانون کے تحت ہوگا، خاندانی قانون کے نہیں ۔ کسی وکیل سے مشورہ کریں۔

اپنے شوہر یا بیوی کے انتقال کے بعد جائیداد کو تقسیم کرنا

علیحدہ ہونے کی صورت میں خاندانی جائیداد کو تقسیم کرنے کا قانون آپ کے شوہر یا بیوی کے انتقال کے بعد خاندانی جائیداد کو تقسیم کرنے کے لئے استعمال ہوسکتا ہے۔ ایسا کرنے کے کئی فائدے ہوسکتے ہیں۔

آپ کے پاس اپنے شوہر یا بیوی کے انتقال کے وقت سے چھ مہینے ہوتے ہیں جس میں آپ عدالت میں ایک دستاویز جس میں بیان کیا گیا ہو کہ آپ خاندانی قانون کو اپنی جائیداد تقسیم کرنے کے لئے استعمال کرن ا چاہتے ہیں فائل کراسکتے ہیں ۔ آپ کو فیصلہ کرنے سے پہلے کسی وکیل سے ضرور ملاقات کرنی چاہیئے۔

اگر کوئی وصیت ہے

اگر آپ کا شوہر یا بیوی کوئی وصیت چھوڑ جاتے ہیں جس میں بیان کیا گیا ہو کہ کس طرح اس مرد یا عورت کی جائیداد تقسیم ہونی چاہیئے، آپکے پاس اختیارہے۔ آپ اس جائیداد کو لے سکتے ہیں جو وصیت میں آپ کے لئے چھوڑی گئی ہے یا آپ اپنی خاندانی جائیداد کو اُنھی قوانین کو استعمال کرتے ہوئے تقسیم کراسکتے ہیں جوعلیحدگی کے معاملے پر لاگو ہوتے ہیں۔

صفحہ 35

اگر آپ کا شوہر یا بیوی اپنی جائیداد میں سے زیادہ حصہ آپکے دوسرے خاندانی افراد یا دوسرے لوگوں کے لئے چھوڑ جاتا ہے توان قوانین کا استعمال کرنا آپ کے لئے مالی فائدے کا سبب بن سکتا ہے ۔

آپ کو اپنی تمام جائیداد کی فہرست اسی طرح بنانی چاہیئے جیسا کہ آپ بناتے اگر آپ علیحدہ ہوجاتے۔ آپ کو اپنی جائیداد کی قیمت اس قیمت کے مطابق لگانی چاہیئےجو آپ کے شوہر یا بیوی کی وفات کے دن سے پہلے تھی۔

اگر کوئی وصیت نہ ہو

اگر آپ کا شوہر یا بیوی کوئی وصیت کئے بغیر مرجاتے ہیں توایک خاص قانون ہے جسے *سَکسَیشَن لاء ریفارم ا ایکٹ* کہتے ہیں جو بیان کرتا ہے کہ وارثوں میں جائیداد کس طرح تقسیم ہونی چاہیئے۔

آپ اِس قانون کے مطابق جائیداد کی تقسیم کو قبول کرسکتے ہیں یا آپ ان قوانین کو استعمال کرتے ہوئے جائیداد تقسیم کرسکتے ہیں جو علیحدگی کی صورت میں لاگو ہوتے ہیں۔

خاندانی گھر میں آپ کے ٹھہرنے کا حق

اگرآپ کا شوہر یا بیوی خاندانی گھر کے مالک تھے اور اسکو انھوں نے کسی اور کے لئے چھوڑدیا تو وہ شخص آپ کے مکان پرآپ کے شوہر یا بیوی کے انتقال کے بعد دعویٰ نہیں کرسکتا۔ آپ کو اپنے خاندانی گھر میں چھ مہینے تک ٹھہرنے کا حق حاصل ہے۔ اس دوران آپ کو کرایہ ادا نہیں کرنا پڑے گا۔

ادا کرنے والے کے مرنے کے بعد امدادی رقوم کو جاری رکھنا

آپکا گھریلو معاہدہ یا راضی نامہ بیان کرسکتا ہے کہ آپ کے سابقہ جیون ساتھی کی دولت سے آپکی امدادی رقوم اس مرد یا عورت کی وفات کے بعد بھی جاری رہنی چاہئیں۔

امداد کےانتظامات جو کہ 1 مارچ 1986 سے پہلے یا *طلاق کے قانون* کے تحت کئے گئے، کسی شخص کی دولت سے ضرورادا کیئے جائیں گے مگر صرف اس صورت میں کہ گھریلو معاہدہ ، رضا نامہ یا حکم نامہ بیان کرتا ہوکہ انکو ادا کرنے والے کی وفات کے بعد ضرور جاری رہنا چاہیئے۔

اگر آپ امدای رقوم عدالت کے حکم نامے کے تحت جو کہ *خاندانی قانون ایکٹ* (1 مارچ 1986 یا اسکےبعد) کے تحت کیا گیا ہوحاصل کررہے ہیں، تو آپکے سابقہ جیون ساتھی کی جائیداد سے امدادی رقوم جاری رہنی چاہئیں، جب تک کہ عدالت کا حکم نامہ اسکے برعکس نہ ہو۔

اگرآپ کاحکم نامہ *طلاق کے قانون* کے تحت بنایا گیا ہے اور اس میں یہ بیان نہیں ہے کہ ادا کرنے والے کے مرنے کے بعد امدادی رقوم جاری رہیں گی، یا اگر آپ نہیں جانتے کہ آپ کے پاس کس قسم کا حکم نامہ ہے تو آپ کو ضرور کسی وکیل سے مشورہ کرنا چاہیئے۔

خاندانی ذمہ داری کا دفتر (Family Responsibility Office ایف آر او) ادا کرنے والے کی جائیداد کے خلاف امدادی حکم نامے کونافذنہیں کرسکتا بعد اس کے کہ ایف آر او کو ادا کرنے والے کی موت کی اطلاع دی جاچکی ہو۔

س ***جب میری بیوی کا انتقال ہوا، تو میں نے اس کی زندگی کی بیمہ کمپنی کی جانب سے موت کی صورت میں فائدے والی رقم حاصل کی۔ میں نے اس رقم کو تدفین کے اخراجات ادا کرنے میں استعمال کیا۔ اب جب کہ میرے پاس چیزوں کا حساب کرنے کا موقع ہے، تو میں چاہتا ہوں کہ علیحدگی ہونے پر خاندانی جائیداد کی تقسیم پر لاگو ہونے والے قوانین کو استعمال کرتے ہوئے خاندانی جائیداد کو تقسیم کروں۔ کیا اس میں بہت تاخیر ہوچکی ہے؟***

ج جی نہیں۔ آپ اب بھی ان قوانین کا استعمال کرسکتے ہیں جو علیحدگی ہونے پر جائیداد کی تقسیم پر لاگو ہوتے ہیں۔ آپکو بیمہ کی رقم کو اس مساوی رقم سے جو آپ کو اپنے جیون ساتھی کی دولت میں سے ملنی ہے لازمی نکالنا چاہیئے، جب تک کہ اس نےتحریرمیں خاص نہ کردیا ہو کہ آپ بیمہ کے فوائد اور برابر کرنے والی رقم حاصل کرسکتے ہیں۔ آپ ریاست سے مطالبہ کرسکتے ہیں کہ وہ آپ کو تدفین کے اخراجات لوٹائے۔

III. گھریلو تشدد

خاندانی جھگڑے آنٹاریو میں برداشت نہیں کئے جاتے۔ آنٹاریوکے تمام لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے گھروں اور علاقوں میں خود کو محفوظ محسوس کریں۔ اگرچہ مرد و عورت دونوں گھریلو جھگڑوں میں متاثرہوسکتے ہیں۔ جھگڑا متاثرین پر دیرپا نقصان دہ اثر ات چھوڑ سکتا ہے اور بچوں پر اسکا برا اثر پڑسکتا ہے۔

دوسرے شخص کو دھمکی دینا، پٹائی کرنا، لات مارنا، گھونسا مارنا، دھکا دینا، ستانا، پریشان کرنا جرائم ہیں۔ کسی شخص کی مرضی کے خلاف اس سے جنسی تعلق رکھنا بھی ایک جرم ہے۔ شادی شدہ ہونا اس چیزکو تبدیل نہیں کرتا۔ وہ شخص جو اس طرح کے کام کررہا ہو اسکو گرفتار کیا جا سکتا ہے ، اس پرمقدمہ قائم کیاجاسکتاہے، اس پرجرم ثابت کیاجاسکتاہے اور اسکوقید کیا جاسکتاہے۔

نفسیاتی، جذباتی اور مالی بدسلوکیاں بھی برداشت نہیں کی جائینگی اگرچہ انھیں کینیڈا کے *جرائم کے کوڈ* کے تحت جرم تصور نہ کیا جاتا ہو۔

اگر آپ اور آپ کے بچے اس طرح کی بدسلوکیا ں برداشت کررہے ہوں تو آپ تنہا نہیں ہیں۔ آپ کے لئے مدد دستیاب ہے۔ اگر آپ کو دھمک ی یا جسمانی یا جنسی لحاظ سے اذیّت دی جارہی ہو تو پولیس سے رابطہ کریں۔

اگر آپ پولیس سے رابطہ کرنے کی خواہش نہیں کرتے یا آپ دوسری قسم کی بدسلوکیوں کا سامنا کررہے ہیں تو آپ کی مدد کے لئے آپکے علاقے میں بہت سے ذرائع ہیں۔ ان میں سے چند کی فہرست کتابچہ کی پشت پر موجود ہے۔

صفحہ 59

کسی وکیل سے بات کریں کہ آپ اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے کیا کرسکتے ہیں۔ آپ اپنے ڈاکٹر، اپنے علاقے کے معلوماتی مراکز یا علاقے کے مرکز صحت میں موجود افراد سے بھی بات کرسکتے ہیں۔ وہ علاقے میں موجود ان خدمات سے آگاہ ہوتے ہیں جو آپ کی اور آپ کے بچوں کے لیے مددگار ہو سکتی ہیں۔ آپکا ڈاکٹر آپکے زخموں کی دیکھ بھال کرسکتا ہے اور آپ کی فائل میں انکا نوٹ بنا سکتا ہے۔ یہ ریکارڈ عدالت میں کسی جج کو یہ ثابت کرنے کے لئے کہ آپ کو مارا گیا ہے استعمال ہوسکتے ہیں۔

ستائی گئی عورتوں کی مدد گار لائن مفت بحرانی ٹیلیفون لائن کی خدمت ہے جو پورے صوبہ میں ہفتے کے ساتوں دن 24 گھنٹے کام کرتی ہے۔ تربیت یافتہ مشورہ دینے والے آپکے اختیارات کا فیصلہ کرنے کے لئے آپکی مدد کرسکتے ہیں، مقامی امداد جیسے کے حفاظتی مقامات، جنسی بدسلوکیوں کے مراکز کے متعلق معلومات فراہم کرسکتے ہیں اور حفاظت کا فوری منصوبہ بنانے میں آپکی مدد کرسکتے ہیں۔ 150 زبانوں کے مترجم رابطہ کرنے والوں کو جواب دینے کے لئے موجود ہیں۔ -1-866

صفحہ 59

863-0511 پر یا ٹورنٹو کے کالنگ ایریا میں 416-863-0511 پر کال کریں۔ ٹی ٹی وائی 1-866-863-7868۔

مزید یہ کہ، آپ متاثرین کی مدد کے لئے لائن (وی ایس ایل) کو 1-888-579-2888 پر کال کرسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ بحرانی لائن نہیں ہے۔ وی ایس ایل کا عملہ کسی مناسب علاقائی سطح کے مددگار ادارے کی نشاندہی کرکے مدد فراہم کرسکتا ہے۔کال کرنے والےریکارڈ شدہ معلومات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں کہ گرفتاری اور سزا سے لیکر رہائی کے طریقہ کار تک کس طرح جرائم کے انصاف کا نظام کام کرتا ہے۔

اگر آپکا جیون ساتھی آپکے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے اور اب جیل میں صوبائی سزا کاٹ رہے ہیں تو آپ وی ایس ایل فون کرسکتے ہیں اور اپنے جیون ساتھی کے رہا ہونے کی تاریخ کے بارے میں معلومات کے لئے اطلاعی نظام برائے متاثرین میں اندراج کروا سکتے ہیں۔

اگر آپ کا مقدمہ جرائم کی عدالت میں چلا جاتا ہے تو بہت سے علاقوں میں متاثرین/گواہ کی مدد کے پروگرام کا دفترعدالت کی کاروائی سے متعلق آپکی مدد کے لئے موجود ہے۔ آپکے علاقے میں گھریلو تشدد کی عدالت کا پروگرام بھی ہوسکتا ہے۔ اس پروگرام کے حصے کے طور پر آپ متاثرین/گواہ کی مدد کے پروگرام کے عملہ کی جانب سے معلومات اور مدد حاصل کریں گے۔ اضافی طور پر، جج دفاع کرنے والے کو 16 ہفتے کے مخصوص تعلیمی اور مشاورتی پروگرام میں شرکت کا حکم کرسکتا ہے۔

یہ اہم ہے کہ اپنے علاقے میں موجود ذرائع کو تلاش کیا جائے۔ اگر آپ کو گھر چھوڑنا پڑے اور آپکے پاس کوئی رقم نہ ہو اور ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہ ہو تو آپ سماجی مدد، مکان کے لئے رقم، قانونی مدد اور مفت مشورہ لینے کے قابل ہوسکتے ہیں۔

س ***جب میرے جیون ساتھی نے بدسلوکی تو میں نے اس سے اگلی رات مکان چھوڑ دیا۔ میرا دوست کہتا ہے کہ کیونکہ میں نے بچوں کو چھوڑ دیا ہے لہذا اگر ہم عدالت جاتے ہیں تو میرا جیون ساتھی خودبخود بچوں پر قبضہ حاصل کرلے گا۔ کیا یہ صحیح ہے؟***

ج جی نہیں۔ اگر آپ ایک بدسلوکی کرنے والے جیون ساتھی کو چھوڑتے ہیں، تو آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بچوں کو قبضے میں رکھنے کا اور انکی اور اپنی امداد کے لئے مطالبہ کرسکتے ہیں۔ آپ اس حق کو ضائع نہیں کرتے کیونکہ آپ وہ ایک ہیں جس نے گھر چھوڑا ہے۔ جج ضرور بچوں کے بہترین مفادات کا جائزہ لیگا اس بات کا فیصلہ کرتے ہوئے کہ بچے کس کے قبضے میں رہنے چاہئیں۔ جج کو بتائیں کہ آپ کا جیون ساتھی بدسلوکی سے پیش آرہا تھا۔ جج قبضہ اور رسائی کے بارے میں فیصلہ کرتے ہوئے ضرور غور کریگا کہ آیا کوئی فرد اپنے بچوں یا جیون ساتھی کے ساتھ لڑائی جھگڑا اور بدسلوکی کرنے والا ہے۔ بہرحال، یہ آپ کے لئے اہم ہے کہ آپ ابھی ہی کسی وکیل سے ملاقات کریں اور نگرانی سے متعلق مسائل کو جلد نبٹا لیں ۔ اگرکچھ عرصہ سےآپ کے بچے آپکے جیون ساتھی کے ساتھ آپ کے بغیررہ رہے ہیں تو جج انکے رہنے کی حالت کو ہوسکتا ہے تبدیل نہ کرے۔

خواہ آپ بچوں کےساتھ نکلے ہوں، تب بھی آپ کو قبضہ کے معاملے کو جلد از جلد نبٹا لینا چاہیئے۔

بدسلوکی کے متاثرین کے لئے قوانین

آپ اور آپ کے بچوں کو لڑائی جھگڑے سے بچانے کے لئے قوانین موجود ہیں۔

رسائی کےاحکامات

جج جب بچوں کی دیکھ بھال کے لئے کسی شخص کی صلاحیتوں پر غور کررہا ہو تو اسکولازمی اس بات کاجائزہ لینا چاہیئے کہ آیا وہ شخص لڑائی جھگڑا کرنے والا یا بدسلوکی کرنے والا تو نہیں ہے۔ آنٹاریو کے بچوں کی حفاظت کے قوانین بچوں کو جسمانی، جنسی اور جذباتی نقصان پہنچانے کے خلاف انکی حفاظت کرتے ہیں۔ اس طرح کارویہ جرم بھی ہوسکتا ہے۔ اگرآپ کا بچہ دوسرے سرپرست کی طرف سے بدسلوکی کا شکار ہے تو آپ عدالت سے اس سرپرست کی رسائی کو مسترد کرنے یا رسائی کی اجازت صرف اس صورت میں دینے کا مطالبہ کرسکتے ہیں اگر وہ زیر نگرانی ہو۔

پابندی کے احکامات

کوئی شخص جو کہ گھریلوجھگڑوں کا شکارہے عدالت سے درخواست کرسکتاہے کہ وہ اس کے جیون ساتھی پرپابندی لگائے۔ اگر آپ پابندی کےاحکامات کا مطالبہ کررہے ہیں تو بہتر یہی ہے کہ کسی وکیل سے مشورہ کریں۔ پابندی لگائے جانے کا حکم نامہ عام ہوسکتا ہے – یعنی یہ کہ آپکے جیون ساتھی کو آپ سے دور رہناپڑے گا – یا یہ خاص ہوسکتا ہے۔ اس میں بیان ہو سکتا ہے کہ آپکا جیون ساتھی آپکے گھر، آپکے کام کی جگہ، آپکے بچوں کے اسکول یا دوسری جگہیں جہاں پر آپ اکثرجاتے ہیں (مثلاً آپکی عبادت کی جگہ یا آپکے والدین کے گھر) پر نہیں آئے گا۔

پابندی کا حکم نامہ آپکے جیون ساتھی کوجتنی جلدی ممکن ہو دیاجانا چاہیئے لیکن آپ کو خوداپنے طورپراسے یہ نہیں دیناچاہیئے۔ یہ بہتر ہےکوئی اور آپ کی جگہ اسے پیش کرے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو، تو عدالت کا عملہ آپ کی مدد کرے گا۔

اگر آپ کا جیون ساتھی پابندی کے حکم نامے کی پیروی نہیں کرتا، تو آپ پولیس کو کال کرسکتے ہیں۔ پولس پابندی کے حکم نامہ کو دیکھنا چاہے گی۔ اس کو ہر وقت اپنے ساتھ رکھیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ پوچھیں کہ آیا آپ کا جیون ساتھی پابندی کے احکامات کو جانتا ہے۔ اگر پولیس کو یقین ہے کہ آپ کے جیون ساتھی نے پابندی کے احکامات کی حکم عدولی کی ہے ، تو وہ مرد یا عورت گرفتار ہوسکتے ہیں۔

خاندانی گھر کا تنہا مالک ہونا

اگر آپ شادی شدہ ہیں تو آپ عدالت سے اپنے گھر میں رہنے اور اپنے جیون ساتھی کوگھرچھوڑنے کے لیے درخواست کرسکتے ہیں۔ آپ کو اپنے گھر میں ٹھہرنے کے لئے برابری کے حقوق حاصل ہیں اگر چہ وہ گھر آپکے جیون ساتھی کے نام ہو۔ یہ بہتر ہے کہ اگر آپ خاندانی گھر کی تنہا ملکیت کے حکم نامے کا مطالبہ کررہے ہیں تو کسی وکیل سے مشورہ کرلیں۔

اگر آپ شادی شدہ نہیں ہیں تو آپ عدالت سے اپنے اور اپنے بچوں کے لئے امدادی حکم نامے کے حصے کے طور پر اس گھر میں رہنے کا مطالبہ کرسکتے ہیں جس میں آپ ساتھ رہنے کے دوران شامل تھے۔ جج اس کا حکم کرسکتا ہے خواہ آپ گھرکے مالک نہ ہوں یا آپ کا نام لیز میں نہ ہو۔

اس سے پہلے کے جج آپ کےجیون ساتھی کو گھر سے باہر ہونے کا حکم کرے، جج غور کرے گا کہ اگر تعلقات میں کشیدگی موجود تھی، اگر آپ کے پاس رہنے کے لئے کوئی دوسری مناسب جگہ ہے، اگر اپنے گھرمیں ٹھہرنا بچوں کے بہترین مفاد میں ہے اور آپ کی مالی حالت کیسی ہے۔

اگر جج تنہا مالک ہونے کے حکم نامے پر راضی ہوجاتا ہے، تو آپ کے جیون ساتھی کو لازمی گھرسے نکلنا پڑے گا اور گھر سے باہر ٹھہرنا پڑے گا۔ اگر وہ مرد یا عورت اندر آنے کی کوشش کریں تو آپ پولیس کو کال کرسکتے ہیں اور اس مرد یا عورت کو گرفتار کیا جاسکتا ہے۔

پابندی کے احکامات اور تنہا مالک ہونے کے احکامات کسی جھگڑاکرنے والے شخص کو آپ کو تکلیف پہنچانے سے روکنے کے لئے کافی نہیں ہوسکتے۔ آپکا جیون ساتھی پہلے ہی آپ اور آپکے بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا پریشان کرکے قانون توڑ رہا ہے اور ہوسکتا ہے کہ آپ کو تکلیف پہنچا کر دوسرے قوانین توڑنے کے لئے تیار ہو۔

اگر آپ ایک عورت ہیں تو اس حالت میں آپکے علاقے میں عورتوں کی پناہ گاہ آپ کے لئے اپنے بچوں کے ساتھ رہنے کی محفوظ ترین جگہ ہوسکتی ہے۔

بدسلوکی کو روکیں

اگر آپ اپنے جیون ساتھی سے جسمانی اور جذباتی بدسلوکی کررہے ہیں، تو آپ اس کو روکنے کے لئے کچھ کرسکتے ہیں۔

آپ کرسکتے ہیں:

- کسی مشورہ دینے والے سے اپنے جھگڑالو رویے کے متعلق بات؛
- ایسے گرو ہوں کے تلاش جو ایسے افراد کی مدد کرتے ہیں جو اپنے جیون ساتھیوں کے ساتھ بد سلوکی کرتے ہیں؛
- اپنے ڈاکٹر، علاقے کے معلوماتی مرکز، علاقے کے صحت کے مرکز، متاثرین کی مدد کی لائن یا مشورہ دینے والے ادارہ کو اپنے علاقے میں موجود کسی گرو ہ کا ٹیلیفون نمبرلینے کے لئے فون کر سکتے ہیں ؛
- اپنے کام والی جگہ پر کسی ملازم کی مدد کے پروگرام کے بارے میں مشورہ دینے والے سے بات چیت جو آپ کی مدد کرسکتا ہو؛ اور
- جو آپ کہتے ہیں اور کرتے ہیں اس کی ذمہ داری کو قبول کرسکتےہیں۔

پریشانی کن حالات میں ستائی گئی عورت کے لئے ہنگامی طور پر کئے جانے والے کام[2]

- جب آپ پرحملہ کیاجائے، پولیس کو فون کریں۔ انھیں بتائیں کہ آپ کو
- جب پولیس پہنچ جائے گی تو وہ ضرور مقدمہ قائم کرے اگر انھیں یقین ہو
- شور مچائیں: ہوسکتا ہے پڑوسی پولیس کو فون کریں۔
- اپنے بچوں کو پولیس کو فون کرنا سکھائیں۔
- اگر آپ کے لیے ممکن ہو تو جب آپ گھر چھوڑیں تو بچوں کو ساتھ لے
- پوچھیں، کہ اگر بعد میں پولیس آپ کے ساتھ آپکے گھرجاسکتی ہے ان
- اپنے نام پر بینک اکاؤنٹ کھولیں اوربندوبست کریں کہ بینک اسٹیٹمنٹ آپ
- بچت کریں جتنی زیادہ سے زیادہ آپ کرسکتی ہیں۔
- ٹیکسی اور پےفون کے لئے پہلےہی سے رقم محفوظ کرلیں۔
- اپنے فوری باہر نکلنے کا منصوبہ بنائیں۔
- ہنگامی نمبروں کو ہر وقت اپنے ساتھ رکھیں۔
- کسی دوست کے گھر پر فالتو کپڑے، گھر کی چابیاں، گاڑی کی چابیاں، رقم

اگر آپ کو جلدی میں گھر چھوڑنا ہو، تو اِن چیزوں کو لیجانے کی کوشش

- گھر اور گاڑی کی علیحدہ چابیاں
- پاسپورٹ، پیدائش سرٹیفیکٹ، امیگریشن کے کاغذات، صحت کا کارڈ،
- دوا وغیرہ لینے سے متعلق ہدایات اور دیگر دوائیں
- پہلے سے تیار ایمرجنسی سوٹ کیس، اگر ممکن ہو
- بچوں کے لئے کچھ خاص کھلونے اور آسانی کی چیزیں

[2] آنٹاریو میں ستائی گئی عورتوں کے لئے دی جانے والی خدمات کی رہنما ، 1998

مزید تفصیلی حفاظتی منصوبے جاننے کے لئے دیکھئے :
www.shelternet.ca/en/women/making-a-safety-plan یا
www.projectbluesky.ca/english/generalinfo/safetyplan.html

IV. مزید معلومات کی تلاش برائے ...

مقامی مسائل

مقامی قوانین کا کتابچہ جسے کارس ویل نے شائع کیا۔ اپنی مقامی لائیبریری یا دوستانہ مراکز پر تلاش کریں۔ کارس ویل سے منگانے کے لئے مفت نمبر -387-1-800 5164 پر رابطہ کریں یا اس ویب سائٹ کوملاحظہ کریں: www.carswell.com

بچوں کی امداد کے رہنما نکات

بچوں کی امداد کے وفاقی رہنما نکات: 1-888-373-2222 **پر رابطہ کریں یا** ویب سائٹ کا دورہ کریں: www.canada.justice.gc.ca (انتخاب کریں "پروگرامز اور ابتدائی کاروائی کا" اور "بچوں کی امداد کا")

بچوں کی امداد کے صوبائی رہنما نکات: آپ اپنی مقامی خاندانی عدالت سے معلوماتی مواد حاصل کرسکتے ہیں یا وزارت اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ کوملاحظہ کرسکتے ہیں www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca ("خاندانی انصاف" اور "بچوں کی مددکے رہنما نکات کی معلومات" کا انتخاب کریں)

بچے

معلومات اور / یا مدد کے لئے ایسے بچوں کی جن کے ساتھ بد سلوکی کی گئی ہو، آپکی مقامی بچوں کی مدد گار سوسائٹی آپکی مدد کرنے کے قابل ہوسکتی ہے۔اپنی ٹیلیفون ڈائیریکٹری کے سفیدصفحات میں " بچوں کی مدد کی سوسائٹی" میں دیکھیں یا ٹیلی فون ڈائیریکٹری کے اوپر موجود ہنگامی نمبروں پر رابطہ کریں۔ **بچوں کے مددگار اداروں کی آنٹاریو تنظیم (Ontario Association of Children's Aid Societies’)** کی ویب سائٹ www.oacas.org بھی آنٹاریو میں موجود بچوں کی مدد کرنے والی سوسائیٹیوں سے رابطے کی معلومات فراہم کرتی ہے۔

بچوں کے وکیل کا دفتر (Office of the Children’s Lawyer) : -416 314-8000 پر رابطہ کریں یا وزارت برائے اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca کا دورہ کریں (" دفتر اور ایجنسیاں" اور " Office of the Children’s Lawyer" کا انتخاب کریں)۔

اگر کسی بچے کو آپ کی اجازت کے بغیر کینیڈا سے باہر لیجایا جاچکا ہے:

وزارت برائے اٹارنی جنرل، بچوں کے بین الاقوامی اغواء کے شہری معاملات سے متعلق آنٹاریو کی مرکزی اتھارٹی برائےھیگ کنونشن - 416-240-2411 پر رابطہ کریں۔

بچوں کا بین الاقوامی اغواء: والدین کے لئے ایک ہدایت نامہ - منگوانے کے لئے، بیرونی معاملات اور بین الاقوامی تجارت کے محکمے میں کونسلر افیئرز کو 1-800-387-3124 یا 1-800-267-6788 پر رابطہ کریں یا ویب سائٹ www.voyage.gc.ca کوملاحظہ کریں ("پبلیکیشن" اور "بچوں کے معاملات" کا انتخاب کریں)۔

"ہمارے گمشدہ بچے" پروگرام م عرفت گمشدہ بچوں کی قومی خدمات: آنٹاریو میں مفت 1-877-318-3576 یا فیکس: 613 993-5430 پر رابطہ کریں۔ مزید معلومات کے لئے، جس میں دیگر فائدہ مند ویب سائٹس کے پتے بھی موجود ہیں، معائنہ کیجیئے ویب سائٹ www.ourmissingchildren.gc.ca کا۔

خاندانی قانون

آپکے علاقے **میں موجود خاندانی عدالت کے مقام کے لئے**، اپنی ٹیلیفون ڈائریکٹری کے نیلے صفحات میں "سرکاری اداروں کی فہرست" میں "عدالتوں" کے تحت تلاش کریں۔ وزارت برائے اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca کوملاحظہ کریں۔ ("عدالتوں کے پتے" کا انتخاب کریں)

خاندانی مقدمات میں مراحل کی معلومات کے لئے اور**فارموں کو کس طرح بھرا جائے** کی ہدایات کے لئے، وزارت برائے اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca کوملاحظہ کریں۔ ("خاندانی انصاف" کا انتخاب کریں اور "آن لائن پبلیکیشن" کے تحت اس رہنما برائے طریقہ کار کا انتخاب کریں جو آپکے معاملے کے لئے مناسب ہو)

خاندانی قانون کی معلومات کے مراکز: فراہم کردہ خدمات کی تفصیلات کے لئے، اپنی مقامی خاندانی عدالت سے رابطہ کریں یا وزارت برائے اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca کوملاحظہ کریں ("خاندانی قانون" اور "خاندانی عدالت کی خدمات" کا انتخاب کریں)۔

پیرنٹ یعنی والدیاوالدہ کی معلومات کے لیے دورانیے انصاف کی اعلیٰ عدالت کی خاندانی عدالت کے ذریعے اور ٹورانٹو کی خاندانی عدالتوں میں پیش کش کی جاتی ہے۔ ان دورانیوں میں علیحدگی اور طلاق کے بچوں پر اثرات سے متعلق معلومات ہوتی ہیں اور انکی کوئی فیس نہیں ہوتی۔ مزید مقامات اور معلومات کے لئے وزارت برائے اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca کوملاحظہ کریں ("خاندانی قانون" اور "خاندانی عدالت کی خدمات" کا انتخاب کریں)

علیحدگی اور طلاق کے بارے میں **علیحدہ راستے** ویڈیو خاندانی عدالتوں اورعوامی لائیبریریوں سے دستیا ب ہے۔

آگے بڑھن ا ویڈیو ایک جوڑے ک ے خاندانی قانون کے تنازع اور ساتھ ہی والدین کی ذمہ داری کے مسئلے کے حل کے جانب سفرک رتے ہوئے ان کے ساتھ ساتھ چلتی ہے اور انکے حل کے اختیارات کو بیان کرتی ہے جیسے مقدمہ کی کانفرنس اور بات چیت۔ یہ ویڈیو خاندانی عدالتوں اور عوامی لائیبریریوں سے دستیاب ہے۔

میں کہاں کھڑا ہوں: علیحدگی اور طلاق کے بارے میں بچوں کے لیے رہنما تمام خاندانی عدالتوں میں اور آنٹاریو کی پبلیکیشنز میں دستیاب ہے۔ وزارت برائے اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca کوملاحظ ہ کریں ("خاندانی قانون" اور "آن لائن پبلیکیشنز" کا انتخاب کریں)

خاندانی قانون اور دیگر قانونی معاملات سے متعلق کتابچہ کے لئے رابطہ کریں :

کمیونٹی لیگل ایجوکیشن آنٹاریو (Community Legal Education Ontario)
119اسپیڈینا ایوینیو
سوٹ 600
ٹورانٹو او این ایم5وی 2 ایل1
ٹیلی فون: 416-408-4420
فیکس : 416-408-4424
ویب سائٹ: www.cleo.on.ca
(ای میل:) cleo@cleo.on.ca

طلاق کے قانون سے متعلق معلومات کے لئے رابطہ کریں :

محکمۂ انصاف کینیڈا (Department of Justice Canada)
284ویلنگٹن اسٹریٹ
آٹاوا او این کے 1 اے 0 ایچ 8
ٹیلی فون: 1-888-373-2222
ویب سائٹ: www.canada.justice.gc.ca

جنوری 2005 میں ازدواجی امداد کے رہنما نکات کے مشوروں کا مجوزہ خاکہ جاری کیا گیا تھا اور اسکو وفاقی حکومت کی ویب سائٹ پر شائع کیا گیا تھا۔ مزید معلومات کے لئے ملاحظہ کیجیئے:
www.justice.gc.ca/en/dept/pub/spousal/index.html

خاندانی قانون کی اشاعتوں، عورتوں اور بچوں کے خلاف تشدد اور دوسرے موضوعات کی فہرست کے لئے رابطہ کریں:

نیشنل ایسوسی ایشن برائے خواتین و قانون (National Association of Women and the Law)
1066سمر سیٹ اسٹریٹ ویسٹ
سوٹ 303
آٹاوا او این کے 1 وائی 4 ٹی 3
ٹیلی فون: 613-241-7570
فیکس: 613-241-4657
ویب سائٹ: www.nawl.ca
ای میل) info@nawl.ca)

دفتر برائے خاندانی ذمہ داری (FAMILY RESPONSIBILITY OFFICE)

معلومات کے لئے، دفتر برائے خاندانی ذمہ داری (Family Responsibility Office ایف آر او) کو اس پتہ پر لکھیں:

فیملی ریسپونسِبلِٹی آفس (Family Responsibility Office)
پوسٹ بکس نمبر 220
ڈاؤنس ویو او این ایم 3 ایم 3 اے 3
فیکس: 416-240-2401

ایف آر او کے متعلق عام معلومات اور ایف آر او کے زیر استعمال آنے والے فارم تک رسائی کے لئے، ایف آر کی ویب سائٹ کوملاحظہ کریں:
www.theFRO.ca

کام کی یقین دہانی (انگریزی کے فارم کا نمبر 006-3006، فرانسیسی فارم کا نمبر 006-3007) دستیاب ہے www.forms.ssb.gov.on.ca

کسی ایجنٹ سے بات کرنے کے لئے، رابطہ کریں:

فون: 416-326-1817 (ٹارنٹو اور علاقہ)
مفت : 1-800-267-4330
ٹی ٹی وائی ٹارنٹو اور علاقہ: 416-240-2414
ٹی ٹی وائی ٹول فری: 1-866-545-0083

ایف آر او کو ادائیگی کرنے کے لئے، اس پتہ پر بھیجیں:

ڈائیریکٹر، فیملی ریسپونسِبلِٹی آفس (Family Responsibility Office)
پو سٹ بکس 2204 اسٹیشن پی
ٹا رنٹو او این ایم 5 ایس 3 ای 9

اہم: اپنا پہلا اور آخری نام، ایف آر او کے کیس نمبر کے ساتھ چیک یا منی آرڈر کے سامنے لکھنا یاد رکھیں۔

24 گھنٹے خود کار ٹیلی فون لائن کے لئے جہاں سے آپ اپنے معاملے کی حالیہ صورت حال کے بارے میں معلومات اور ایف آر او سے متعلق عام سوالات کے جوابات حاصل کرسکتے ہیں، مندرجہ ذیل پرفون کریں:

ٹیلی فون: 416-326-1818 (ٹارنٹو اور علاقہ)
ٹول فری : 1-800-267-7263

ایف آر او کے قانونی محکمے کو عدالتی دستاویزات پیش کرنے کے لئے، انھیں اس پتہ پر بھیجیں:

قانونی خدمات
فیملی ریسپونسِبلِٹی آفس (Family Responsibility Office)
1201 ولسن ایوینیو
بلڈنگ بی، فلور 5
ڈاؤنس ویو او این ایم 3 ایم 1 جے 8
یا بذریعہ فیکس: 416-240-2402

مختلف قانونی دائرہ کار کے مابین امدادی احکامات سے متعلق معلومات کے لئے، جبکہ کوئی آدمی آنٹاریو سے باہر رہتا ہو، رابطہ کریں:

آئی ایس او یونٹ
فیملی ریسپونسِبلِٹی آفس (Family Responsibility Office)
پوسٹ بکس 640
ڈاؤنس ویو او این ایم 3 ایم 3 اے 3
ٹیلی فون: 416-240-2410 (ٹارنٹو اور علاقہ)
مفت : 1-800-463-3533
ٹی ٹی وائی ٹارنٹو اور ایریا: 416-240-2414
ٹی ٹی وائی ٹول فری: 1-866-545-0083
آئی ایس او یونٹ فیکس: 416-240-2405

مختلف قانونی دائرہ کار کے مابین امدادی احکامات کے تمام فارم ایف آر او کی ویب سائٹ www.theFRO.ca پر دستیاب ہیں۔

وکیل کی تلاش

بالائی کینیڈا کی قانونی سوسائٹی (ایل ایس یو سی) کی فراہم کردہ خدمات کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے، اس ویب سائٹ کوملاحظہ کریں:
www.lsuc.on.ca

وکیل کی جانب رہنمائی کرنے والا ادارہ آپ سے قریبی مقام میں کسی وکیل کا نام فراہم کرے گا جو کہ خاندانی قانون سے متعلق معاملات میں کام کر رہ ا ہو۔ وہ وکیل آدھے گھنٹے کے لئے مفت مشورہ فراہم کرے گا۔ اس خدمت کے لئے ٹیلیفوں نمبر یہ ہے 1-900-565-4577۔ آپکے ٹیلی فون کے بل پر اس خدمت کو استعمال کرنے کی مقررہ $6.00 کی فیس آئیگی۔

ایل ایس یوسی آپکی **شکایت کہ کس طرح وکیل نے آپ کے معاملے سے برتاؤ کیا** کا جائزہ لیگا:
ٹیلی فون: 416-947-3310 (ٹارنٹو اور علاقہ)
ٹول فری: 1-800-268-7568
ویب سائٹ: www.lsuc.on.ca
("پبلک کے لئے" اور "شکایات" کا انتخاب کریں)

معلومات کہ کس طرح **کسی وکیل کی فیس طے** کی جائے: ملاحظہ کریں ایل ایس یو سی کی ویب سائٹ www.lsuc.on.ca ("پبلک کے لئے"، "شکایات" اور "آپکے وکیل کا بل ۔ بہت زیادہ ہے" کا انتخاب کریں)

قانونی مدد: برائے مہربانی اپنے علاقے میں موجود قانونی مدد کے دفتر سے رابطہ کریں کہ آیا یہ آپکی مدد کرسکتا ہے۔ رابطے کی معلومات کے لئے، اپنے ٹیلی فون کی ڈائریکٹری میں "قانونی مدد" کے تحت سفید صفحات کو دیکھیں یا اس ویب سائٹ کا دورہ کریں www.legalaid.on.ca

---

صلح صفائی

خاندانی صلح صفائی اور کسی خاندانی صلح صفائی کروانے والے کےبارے میں مزید معلومات اور تلاش کے لئے، رابطہ کریں:

آنٹاریو ایسوسی ایشن فارفیملی میڈی ایشن (Ontario Association for Family Mediation)
528 وکٹوریا اسٹریٹ نارتھ
کٹچینر او این این2 ایچ 5 جی 1
ٹیلی فون: 1-800-989-3025
فیکس: 519-585-0504
ویب سائٹ: www.oafm.on.ca
(ای میل) oafm@oafm.on.ca

خاندانی صلح صفائی کی خدمات اعلیٰ انصاف کی عدالت کی خاندانی عدالت میں دستیاب ہیں۔ مزید معلومات کے لیے جس میں خاندانی عدالتوں کے مقامات شامل ہوں وزارت اٹارنی جنرل کی ویب سائٹ www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca کا دورہ کریں ("خاندانی انصاف" اور "خاندانی عدالت کی خدمات" کا انتخاب کریں)

زیر نگرانی رسائی (SUPERVISED ACCESS)

وزارت برائے اٹارنی جنرل کے **زیر نگرانی رسائی کے پروگرام (Supervised Access Program)** کے متعلق معلومات کے لئے اپنی مقامی خاندانی عدالت سے رابطہ کریں یا وزارت کی ویب سائٹ کا دورہ کریں
www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca ("خاندانی انصاف" اور "زیر نگرانی رسائی (Supervised Access) " کا انتخاب کریں)

گھریلو تشدد

اسالٹڈ وُمنزہیلپ لائن: یہ ایک مفت ٹیلیفون لائن کی خدمت ہے جو پورے صوبہ میں ہفتے کے ساتوں دن 24 گھنٹے کام کرتی ہے۔ تربیت یافتہ مشورہ دینے والے آپکے اختیارات کا تعین کرنے کے لئے آپکی مدد کرسکتے ہیں، مقامی امداد جیسے کے حفاظتی مقامات ، جنسی بدسلوکیوں کے م ر اکز کے متعلق معلومات فراہم کرسکتے ہیں اور حفاظت کا فوری منصوبہ بنانے میں آپکی مدد کرسکتے ہیں۔ 150 زبانوں کے مترجم رابطہ کرنے والوں کو جواب دینے کے لئے موجود ہیں۔ 1-866-863-0511 پر یا ٹورنٹو کے کالنگ ایریا میں 416-863-0511 پر رابطہ کریں۔ ٹی ٹی وائی 1-866-863-7868۔

فرینچ لینگوئج کرائسس لائن: فرینکوفون کی ایک مفت ٹیلیفون لائن کی خدمت ایسی عورتوں کے لئے جو زیادتیوں کا سامنا کررہی ہوں۔ رابطہ کرِیں 1-877-336-2433 پر (دن کے 24 گھنٹے، ہفتے کے سات دن)

شیلٹر نیٹ: یہ ویب سائٹ کینیڈا بھر میں موجود ستائی گئی عورتوں کے لئے حفاظتی مقامات کے متعلق معلومات فراہم کرتی ہے۔ یہ ویب سائٹ ایسی عورتوں کے لئے جو زیادتیوں کا سامنا کررہی ہیں عام معلومات اور مدد گار ذرائع فراہم کرتی ہے۔ اس میں بچوں اور جوانوں کے لئے باہمی تعامل کا علیحدہ حصہ موجود ہے۔ ویب سائٹ 10 زبانوں میں پیش کی گئی ہے (انگریزی، فرانسیسی، ہسپانوی، پرتگالی، پالش، چائنی، ویتنامی، عربی، فارسی اور پنجابی) اس ویب سائٹ کا معائنہ کریں
www.shelternet.ca

ایجوکیشن وائف اسالٹ معلومات فراہم کرتی ہے، جس میں پبلیکیشنزبھی شامل ہیں، رابطہ کریں:

215اسپیڈینا ایوینیو
سوٹ 220
ٹارنٹو او این ایم 5 ٹی 2 سی 7
ٹیلی فون: 416-968-3422
ٹی ٹی وائی: 416-968-7335
فیکس: 416-968-2026
ویب سائٹ: www.womanabuseprevention.com
(ای میل:) info@womanabuseprevention.com

کیا آپ ایسی عورت کو جانتے ہیں جس کے ساتھ زیادتی کی گئی؟ ایک قانونی حقوق کا کتابچہ، کمیونٹی لیگل ایجو کیشن آنٹاریو (Community Legal Education Ontario) (سی ایل ای او) 1998۔ کال کرکے کاپیاں منگائیں 416-408-4420 یا اس ویب سائٹ کا دورہ کریں: www.cleonet.ca

اسٹاکنگ مطبوعات، میٹروپولیٹن کی ایکشن کمیٹی برائے خواتین اور بچوں کے خلاف جھگڑے (ایم ای ٹی آر اے سی)۔ رابطہ کرکے کاپیاں منگائیں 416-382-3135 یا ویب سائٹ کا دورہ کریں www.metrac.org

---

وِکٹم سروسز

وزارت اٹارنی جنرل کی جانب سے متاثرین کے لئے فراہم کردہ خدمات کی معلومات کے لئے ویب سائٹ کا دورہ کریں www.attorneygeneral.jus.gov.on.ca (انتخاب کریں "متاثرین اور گواہان")

متاثرین کی امداد کی لائن: متاثرین کی امدادکی لائن صوبہ بھر میں مفت معلوماتی لائن ہے جو کہ جرائم کے متاثرین کو کافی ساری خدمات انگریزی اور فرانسیسی زبان میں فراہم کرتی ہے۔

ٹیلی فون: 416-314-2447 (ٹارنٹو اور علاقہ)
ٹول فری: 1-888-579-2888

ٹیلی فون نمبر، پتے، اور ویب سائٹ جو اس کی اشاعت کے وقت موجود تھے اور یہ تبدیل ہوسکتے ہیں۔

نوٹس

نوٹس

نوٹس

نوٹس